قرآن عالی شان

آسان اور رواں اُردو زبان میں ترجمہ

{جزء نمبر 1}

سورت نمبر 78 سے سورت نمبر 114 تک

- - - - - -

الہامی کلام کی ایک ایسی اُردوتحویل جو انتہائی شفاف، خالص
معروضی، علمی وعقلی، مربوط ومسلسل، سیاق و سباق کے ساتھ
سختی سے پیوستہ، اوراصل متن کے ساتھ صد
فیصد مطابقت کی حامل ہے۔

از

ایم۔ اے۔ کے۔ اورنگزیب یوسفزئی

www.quranstruelight.com
aurangzaib.yousufzai@gmail.com

ترجمہ سورۃ النباء [78]

"یہ کیا ہے جس کے بارے میں یہ لوگ سوالات کرتے ہیں؟ کیا اس کا تعلق اُس آنے والے عظیم وقوعے کی خبر سے ہے جس پر یہ اختلاف کرتے ہیں اور یقین نہیں رکھتے؟ ایسا نہیں ہونا چاہیئے، کیونکہ یہ یقینی طور پر حقیقت کو جان لیں گے۔ پھر تاکید ہے کہ ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ یہ یقینی طور پر آنے والی حقیقت کو جان لیں گے۔

کیا ہماری قوت/اختیار/دسترس کا یہ ثبوت کافی نہیں کہ ہم نے اس سیارہِ زمین کو رہائش کیلئے ایک ہموار جگہ بنایا؛ اور اسے توازن اور مضبوطی کے ساتھ جمانے کے لیے پہاڑوں کو میخوں کے طور پر استعمال کیا۔ اور ہم نے تمہیں جوڑوں اور مختلف اقسام/نسلوں میں تخلیق کیا؛ اور ہم نے نیند کو تمہارے لیے ایک آرام کا ذریعہ [سباتا] بنایا اور رات کو ایک پردہ پوشی کا ذریعہ بنایا؛ اور دن کو ایک ذریعہِ معاش بنایا؛ اور تمہارے اوپر متعدد [سبعا"] حفاظتی حصار قائم کیے [شدادا"] اور وہاں ایک گرم اور چمکتا ہوا روشن چراغ بنایا [سراجا وہاجا] ؛ اور ہم نے بادلوں سے بھرپور پانی برسانے کا انتظام کیا تاکہ اس کے ذریعے اجناس اور نباتات اور گھنے باغات پرورش پائیں۔

تو پھر یہ بھی یقینی ہے کہ آنے والا فیصلے کا وقت معین ہے؛ جب اس کے قیام کا اعلان کیا جائے گا تو تم ہجوم در ہجوم ہماری بارگاہ میں حاضر ہو جاوگے۔ اور کائنات اُس وقت انسان کے لیے کھول دی جائے گی اور اس میں داخلے کے راستے سامنے آ جائیں گے؛ اس وقت تمام طاقتورطبقات اپنی جڑوں سے اکھیڑ دیے جائیں گے [سیّرت الجبالُ] اور اُن کا غلبہ ایک سراب بن کر رہ جائے گا؛ جہنم اِن کی گھات میں ہوگی [مرصادا] جو کہ ایسے ہی سرکش لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے؛ وہ وہاں ایک طویل عرصے پڑے رہیں گے؛ وہاں وہ نہ کوئی ٹھنڈک نہ آرام پائیں گے [لا بردا] اور نہ ہی وہاں کچھ

سورۃ النباء [78]

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۞ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۞ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۞ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۞ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۞

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۞ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۞ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۞ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۞ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۞ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۞ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۞ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۞ وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۞ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۞ وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ۞

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۞ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۞ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۞ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۞ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۞ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ۞ لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۞ لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۞ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۞ جَزَاءً وِفَاقًا ۞ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۞ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۞ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۞ فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۞

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۞ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۞ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۞ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۞ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۞ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ۞ رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۞ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ

سیکھنے اور حاصل کرنے کو ملے گا [و لا شرابا] ، سوائے ایک محرومی اور پچھتاووں کی آگ [حمیما"]اور نوحہ کُناں تاریکی [و غسّاقا"]۔ یہ ایک نہایت مناسب جزا ہوگی [جزاء وفاقا"]۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو یہ توقع ہی نہیں کرتے تھے کہ ایک احتساب کا وقت بھی آنا ہے اور ہمارے پیغام کو جھوٹ کہ کر رد کر دیتے تھے، جب کہ ہم ان کے اعمال کی ہر تفصیل کو تحریرا ریکارڈ کر لیتے تھے؛ پس انہیں کہا جائے گا کہ اپنے اعمال کا پھل چکھو کیونکہ اب ہم تمہارے عذاب میں اضافہ ہی کرتے رہیں گے۔ بے شک، متقین کے لیے وہاں بلند درجات ہوں گے [مفازا]، شاندار ماحول اور بھرپور خوشگوار احساسات [حدائق و اعنابا]؛ اعلیٰ اور شاندار ساتھی [کواعب اترابا"]؛ اور خوشیوں کے بھرے ہوئے پیالے [کاسا دھاقا]؛ وہاں وہ نہ تو فضول گوئی سنیں گے نہ ہی جھوٹ [لغوا و کذابا"]۔ یہ ان کے احتساب کے نتیجے میں ان کے رب کی جانب سے جزاء ہوگی۔ وہ پروردگار جو کائنات اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان موجود ہے، سب کا پروردگار ہے، بڑا رحیم ہے؛ اس کی جانب سے کسی کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ دوسروں کو وعظ و تلقین کرے۔ یہ وہ مرحلہِ زندگی ہو گا جہاں انسان کی شعوری ذات [الروح] الہامی صفات و قوات [ا الملائکۃ] کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر [صفا"]ایک نہایت بلند درجے پر مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جائے گی [یقوم]۔ کوئی باتیں نہیں بنائے گا سوائے اس کے جسے یہ ربّ رحمان کی جانب سے یہ اختیار دیا گیا ہو اور وہ راستی کی صائب بات کرے۔ وہ ایک صدق بسیط کا دور ہوگا۔ پس اس لیے، جو بھی ایسی خواہش رکھتا ہو، اپنے پروردگار کی جانب واپسی کا راستہ اختیار کر لے۔ بے شک ہم نے تم سب کو آنے والے عذاب کے بارے میں خبر دار کر دیا ہے جب انسان کے سامنے ہوگا کہ اُس نے اپنے سفرِ آخرت کے لیے کیا توشہ تیار کیا تھا؛ اور اُس وقت سچائی کا انکار کرنے والے یہ کہنے پر مجبور ہوں گے: " اے کاش میں ایک مشتِ غبار ہوتا"۔ "	إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿﴾ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ﴿﴾ إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ﴿٤٠﴾

ترجمہ سورۃ النّازعات [79]

"غور کرو کہ انسانوں کی وہ جماعتیں/اقوام جو اپنے تنازعات کو سامنے رکھتے اورآگے بڑھاتے ہوئے [النازعات] مخالفین کے ساتھ جارحانہ مقابلے [غرقا] کرتی ہیں اور خود کو بلندیوں پر لے جاتی ہیں، اور وہ جماعتیں/اقوام جو نہات توانائی اور چستی کے ساتھ [نشطا] خود کو اپنے مقاصد کے حصول میں منہمک کر لیتی ہیں [الناشطات]، اور وہ جماعتیں/اقوام جو اپنے قومی فرائض کی ادائیگی میں [السابحات] دور تک جاتی ہیں [سبحا]، پس یہی وہ جماعتیں/قومیں ہیں جو آخر کار آگے بڑھتی ہوئی [السابقات] دوسروں پر سبقت لے جاتی ہیں[سبقا] اور پھر تدبیرِ امور کرتے ہوئے [فالمدبرات امرا] نمایاں مقام حاصل کر لیتی ہیں۔

لیکن ان سب پر وہ وقت بھی آجائے گا کہ ایک شدید جھٹکے کی آمد ان کے وجودوں پر زلزلے کی کیفیت طاری کر دے گی [ترجُفُ الراجِفۃُ]، اور پھر یہ سلسلہ ایک کے بعد ایک جاری رہیگا [تتبعُها الرادفۃ]۔ اُس مرحلے میں دل اندیشوں سے دھڑکیں گے [واجفِۃۃ] اور اُن کی سوچیں اور خیالات خوف سے بھر جائیں گے [ابصارُها خاشعۃُ]، اور وہ سب کہیں گے کہ کیا ہم ایک انتہائی بری اور پست حالتِ زندگی [الحافرۃ] میں واپس لوٹا دیے گئے ہیں [مردُودُون]؛ کیا ایسا نہیں تھا کہ ہم کھوکھلی ہڈیوں کا ڈھیر ہو چکے تھے [کُنّا عظاما نخرۃ]۔ کہیں گے کہ یہ اگر زندگی کی طرف ایک واپسی ہے [کُرۃ] تو بہت نامراد واپسی ہے [خاسرۃ]۔ بس ایک واحد بلند پکار [زجرۃ واحدۃ] سنی گئی اور وہ سب گویا ایک گہری نیند سے جگا دیے گئے [بالساهرۃ]۔

سورة النّازعات [79]

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ﴿﴾ وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا ﴿﴾ وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا ﴿﴾ فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ﴿﴾ فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ﴿﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿﴾ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ﴿﴾ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿﴾ يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿﴾ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿﴾ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ﴿﴾

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿﴾ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿﴾ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿﴾ فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ﴿﴾ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ﴿﴾ فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ﴿﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ﴿﴾ فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ﴿﴾ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ﴿﴾ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ﴿﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ﴿﴾

أَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ﴿﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا ﴿﴾ وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ﴿﴾ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ﴿۳۰﴾ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ﴿﴾ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ﴿﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿﴾

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ﴿﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَىٰ ﴿﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ ﴿﴾ فَأَمَّا مَن

طَغَىٰ ﴿﴾ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿﴾ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿﴾ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٠﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿﴾ فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا ﴿﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ﴿﴾ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا ﴿﴾ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿﴾ اہم الفاظ کے مستند معانی : **Nun-Zay-Ayn: ن ز ع: النازعات** = to draw forth, take away, pluck out, bring out, snatch away, remove, strip off, tear off, extract, withdraw, draw out sharply, perform ones duty, yearn, depose high officials, resemble, draw with vigour, invite others to truth, rise, ascend, draw from the abode or bottom, carry off forcibly, deprive. Dispute, contest, challenge, struggle, fight,to rival, to attempt to wrest from,to be in the throes of death; carry on a dispute, be at variance. **Gh-Ra-Qaf** : غ ر ق: غرقا= sank, drowned, went downwards and disappeared, became without need, drew the bow to the full, outstripped, engrossed, a man overwhelmed by trials, single draught, ornamented, obligatory, suddenly/violently, to come near to any one. **Nun-Shiin-Tay: ن ش ط: الناشطات** = to exert oneself (in the discharge of duties), release, draw, go out from a place. To be lively, animated, brisk, sprightly, vivacious, spirited, active, eager, keen, zealous, brave, cheerful, gay, to display vim and energy, to apply eagerly, attend actively, embark briskly, to be freed from one's shackles, be unfettered, strengthen, invigorate, animate, inspirit, energize, encourage, embolden **Siin-Ba-Ha** : س ب ح : السابحات= to swim, roll onwards, perform a daily course, float, the act of swimming, occupy oneself in: the	کیا موسیٰ کی کہانی تم تک پہنچی ہے؟ تو یاد کرو وہ وقت جب اُس کے پروردگار نے اسے پکارا [ناداٰہ ربہّ]ایک بلند پکار کے ساتھ جو پاک،خالص اور تقدس سے پُر تھی [بالواد المقدس] اوراپنے سفر کو ختم کر دینے کے لیےکہا [طوی]۔ کہا فرعون کی طرف جاو، بیشک وہ بہت سرکش ہو چکا ہے۔ پھر اس سے پوچھو کہ کیا تم اپنی اصلاح و تزکیہ میں اپنا فائدہ دیکھتے ہو کیونکہ میں تمہیں اپنے پردگار کے احکامات کی جانب ہدایت کرتا ہوں۔ اس لیے کہ تم اُس کی پکڑ سے ڈرو۔ پس موسیٰ نے اسے پروردگار کی قدرت کی بڑی نشانی دکھائی۔ تاہم فرعون نے اُسے جھٹلایا اور نافرمانی کرتا رہا۔ پھر اس نے اس طرف سے بالکل ہی منہ موڑ لیا [ادبر] اور اپنی ترکیبیں کرنے لگا [یسعیٰ]۔ پھر اس نے دربار لگایا اور خطاب کیا۔ پھر کہا کہ میں ہی تمہارا سب سے بڑا پالنہار ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ نے اُس کی گرفت کی اور اسے آخرت کی اور اُس سے قبل ملنے والی سزا کی ایک مثال بنا دیا ۔ بیشک اس واقعے میں ان سب کے لیے سبق ہے جو خوفِ خدا رکھتے ہیں۔ کیا تمہاری تخلیق ہمارے لیے زیادہ مشکل کام تھا یا یہ پوری کائنات۔ ہم نے پہلے نہ صرف اس کی بناء ڈالی ، اور اس کے حجم کو بڑھایا [رفع سمکھا]، بلکہ اسکی بہترین انداز میں ترتیب و تکمیل کی [فسوّاھا]۔ اس کے اندھیروں کو کم کیا [اغطش لیلھا] اور اس کی روشنی کو نمایاں کیا [اخرج ضحاھا]۔ پھر اس کے بعد اگلے مرحلہِ تخلیق میں سیارہ زمین کو تیار کیا، اس کی وسعت کو پھیلا دیا ۔ اُس پر اس کا پانی پیدا کر دیا، اور پھر اُس سے اگلے مرحلہِ تخلیق میں اس پر نباتات کی پیدائش کا سلسلہ قائم کیا اور اِس طریقے سے پہاڑوں کو اس پر مضبوطی سے جما دیا ، تاکہ اگلے مراحلِ تخلیق میں وہ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے لیے سامانِ زیست مہیا کرنے کا کام دیں۔ پس جب وہ چھا جانے والا بڑا مرحلہ [الطامّۃ الکُبریٰ] وقوع پذیر ہو گا، تو اس مرحلے میں ہر انسان یہ یاد کرے گا کہ اس کی کاوشوں کا ہدف کیا تھا [ما سعیٰ]۔ اور جہنم کی کیفیت ان کے

accomplishment of his needful affairs or seeking the means of subsistence, business/occupation, those who are floating, went/travel far, being quick/swift. To praise/glorify/hallow/magnify, sing/celebrate praise, holy, declaring God to be far removed or free for every imperfection/impurity

Siin-Ba-Qaf: س ب ق: السابقات = to be in advance, go/pass before, surpass, get the better of, get in advance, precede, overtake, come first to the goal, outstrip, overcome, go forth previously, escape, go speedily, go first, race/strive/excel, prevent, the act of advancing. One who precedes or outstrips in race, foremost. masbuq - one who is surpassed or beaten or is out run in a race.

R-J-F : ترجف :رجف: Ra-Jiim-Fa = to quake/tremble, be in violent motion, shake violently, ramble, prepare for war, be restless, stir, spread alarming/false news, engage, make commotion, in a state of agitation, convulsion, tumult, or disturbance. rajfatun - earthquake, mighty blast. murjifun - scandal-mongers, one who makes a commotion, one who spreads false alarming news/rumours or evil tales.False tales of conflicts, seditions or discords or dissensions

Ra-Dal-Fa: ر د ف: رادفۃ = to follow, come behind, ride behind, supply, a sequent of a thing, consequence. radifin - that which follow, which comes after another without break, follower. alrridfaan signifying the night and the day because each of them is a ridf to the other.

Ha-Fa-Ra : ح ف ر: الحافرۃ = To dig/excavate/hollow out/clear out a thing, to burrow or furrow, know the utmost extent of a thing, scrutinize, to emaciate or make lean, to be or become in a bad or corrupt or unsound state, to shed a thing.

Siin-ha-Ra : س ھ ر: الساھرۃ= to be watchful, spend the night awake, flash by night. *sahiratun* - surface of the earth, open (e.g. eye, space), awakened, wide land having no growth.

Nun-Kaf-Lam : ن ک ل : نکالا= desist, prevent, shackle, chain, any punishment serving to give

لیے بارز کر دی جائے گی جنہوں نے اسے دیکھنا ہی ہے۔ پھر وہ جس نے سرکشی کی ہوگی اور دنیاوی زندگی کی منفعت کو ترجیح دی ہوگی، درحقیقت وہ جہنم ہی ایسوں کا ٹھکانا ہوگی۔ اور وہ جس نے اپنے رب کے اعلیٰ منصب اور مرتبے کا لحاظ رکھا ہوگا اور اپنے نفسِ شعوری کو ترغیباتِ جسمانی سے انکار کا سبق دیا ہوگا، تو درحقیقت ایک خوشی اور عافیت کی زندگی اس جیسوں ہی کا انعام ہوگا۔

یہ لوگ آپ سے سوال کریں گے کہ وہ مرحلہ کب آ پہنچے گا، توآپ کیسے یہ ذکر کر سکو گے کہ وہ کب آئے گا۔ اس کی ابتدا و انتہا کا علم توصرف آ پ کے پروردگارکے پاس ہے۔ درحقیقت آپ تو ان لوگوں کے لیے صرف آگاہی دینے والے ہیں جو اپنے دلوں میں اس کا خوف رکھتے ہیں۔ جب وہ مرحلہ نازل ہوگا اور وہ اسے دیکھیں گے تو وہ اس طرح محسوس کریں گے جیسے انہوں نے اس کے انتظار میں ایک پوری شام یا ایک دن بھی نہ گزارا ہو۔ "

warning to others than the sufferer or that restrains the offender from repeating the offence.

W a d: واد: to bury alive; to be slow; to slow down, to act or proceed deliberately, tarry, hesitate, temporize; to walk slowly, unhurriedly. A sound, or noise; absolutely: or a loud sound or noise.

Qaf-Dal-Siin: ق د س: المقدس = to be pure, holy, spotless. qudusun - purity, sanctity, holiness. al quddus - the holy one, one above and opposite to all evil, replete with positive good. muqaddas - sacred. An earthen or wooden pot.

Tay-Waw-Ya: طوىٰ = roll up, fold. To shut, close, to keep secret, conceal, hide, hold contain, to swallow up, envelop, wrap up, to settle finally, have done with, to cross, traverse, to cover quickly the way, the distance, etc.

سورة عبس [80]

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ﴿﴾ أَن جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ﴿﴾ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ﴿﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿﴾ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ﴿﴾ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ﴿﴾ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ﴿﴾

وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ﴿﴾ وَهُوَ يَخْشَىٰ ﴿﴾ فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ﴿﴾ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿﴾ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿﴾ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿﴾ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿﴾ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ﴿﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿﴾

قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ﴿﴾ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿﴾ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿﴾ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُ

ترجمہ سورة عبس[80]

"کسی کے پاس کوئی علم سے محروم انسان [الْأَعْمَىٰ] آ جائے تو کیا یہ مناسب ہوگا کہ وہ ناگواری محسوس کرے اور اسے تعلیم دینے سے گریز کی راہ اختیار کرے ؟یہ کیسے تمہارے حیطہِ ادراک میں لایا جائے کہ ایسا نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ ہو سکتا ہے وہ شخص ذہنی طور پر نشوونما پانے کی صلاحیت سے مالا مال ہو[لَعَلَّهُ يَزَّكَّى]۔ یا وہ اتنی توجہ سے سیکھے کہ یہ اللہ کی نصیحت و راہنمائی [الذِّكْرَىٰ]اس کی ذات کے لیے منفعت بخش ہو جائے[فَتَنفَعَهُ]۔
دوسری طرف وہ جو علم سے بے نیازی برتے اور تم اس پر توجہ دیتے رہو۔
اور وہ پھر بھی ذہنی نشوونما نہ پا سکے تو پھر تم پر اس کی جواب داری کی کیا صورت رہیگی؟

فَأَقْبَرَهُ ﴿﴾ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ﴿﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿﴾ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿﴾ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿﴾ فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿﴾ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿﴾ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿﴾ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ﴿﴾ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿﴾

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿﴾ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿﴾

<u>اہم الفاظ کے مستند معانی:</u>

Qaf-Ba-Ra: q b r : اقبرہ = to bury (the dead). aqbara - to cause to be buried, have a grave day, have anyone buried. Grave, tomb, **intermediate state in which the soul lives after death till the resurrection**. maqabir - cemetery, place of burying.

Nun-Ba-Tay: نبت = to gush or flow out, draw water, reach water by digging well. anbata - to bring a thing to light, deduce a thing. istanbata - to find out, elicit, elucidate. nabatun - internal state of a person.

Sad-Kh-Kh: الصّاخۃ = to strike sound on the ear, strike (iron) upon (stones), deafen (the ears, noise), accuse (of great crime). sakhkhah - deafening cry/shout/noise. Resurrection.

اس لیے، وہ جوخود تم تک پہنچا ہو اور جدو جہد بھی کرتا ہو ۔نیز وہ خوفِ خدا بھی رکھتا ہو، تو کیا تم لوگ ایسے انسان کو سکھانے کی ذمہ داری سے جی چراوگے؟ ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ یہ قرآن تو ایک عمومی ہدایت اور راہنمائی ہے اور ہر وہ انسان اسے یاد کرنے اوراس سے نصیحت لینے کا حق رکھتا ہے جو اپنی منشاء سے ایسا کرنا چاہے ۔ یہ ایسے صحیفے میں درج ہے جو واجب الاحترام ہے، بلند مرتبہ ہے اور پاکیزہ ہے ۔اور ایسے ہاتھوں سے لکھا گیا ہے جو نیک، معزز اور ماہر خوشنویسوں کے ہاتھ ہیں ۔
حقیقت تو دراصل یہ ہے کہ انسان کا اللہ کے تخلیقی طریقِ کار و راہنمائی سے انکار اسےروحانی طور پر مار دیتا ہے۔ وہ یہ جان لے اور یاد رکھے کہ اس کی تخلیق کس چیز سے کی گئی ہے ۔ ایک قطرے سے اسے تخلیق کیا گیا پھر اس کی اس زندگی کے لیے قواعد و قوانین منضبط کر دیے گئے۔ پھر اس کا مخصوص راستہ اس کے لیے مہیا اور آسان کیا گیا ۔ پھر گردشِ وقت کے ذریعے اسے انجام تک پہنچایا گیا اور اس کے جسدِ خاکی کو گڑھے میں دفن کیا گیا۔ اور پھر قانونِ مشیت کے مطابق اسکی ذاتِ حقیقی کو حیاتِ نو عطا کرنے [أَنشَرَهُ]کا طریقِ کار تشکیل دیا گیا۔ اس لیے ابھی ایسا ہرگز نہ سوچو کہ اس کے لیے جو منزلِ مقصود متعین کی گئی ہے[أَمَرَهُ] وہ اس نے حاصل کر لی ہے [يَقْضِ]۔ اس منزل تک پہنچنے کے لیے انسان کو چاہیئے کہ وہ اپنے حصولِ علم کی طرف توجہ دے۔ اور غور کرے کہ فی الحقیقت ہم نے کس کمال کے ساتھ تخلیق کے نباتاتی مرحلے میں وافر مقدار میں پانی فراہم کیا۔ پھر ہم نے زمین کو پھاڑا اور اس میں سےاناج پیدا کرنے کے اسباب کیے۔ اور انگور اور سبزیاں، اور زیتون اور کھجور کے درخت، اور بھرپور باغات، اور دیگر متنوع اقسام کے پھل اور گھاس پھوس تخلیق کیے ، تاکہ تمہارے اور تمہارے پالتو جانوروں کے لیے سامانِ زیست بنیں ۔
پھر جب بعثت کا مرحلہ [الصّاخۃ] آ پہنچے گا،

یہ وہ آخری دور ہوگا جب انسان اپنے بھائی سے دُور بھاگے گا، اور اپنے ماں اور باپ سے، اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے ۔ان سب میں سے ہر انسان اُس مرحلے میں صرف اپنے اعمال کے نتائج ہی کی فکر میں مستغرق ہو گا۔ اس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے، مسکراتے اور خوش باش ہوں گے۔ کچھ اور چہرے اس دن غبار آلودہ ہوں گے ۔ ان پر تاریکیاں مسلط ہوں گی۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے ہدایتِ خداوندی سے انکار اور تخریب کاری کی روش اپنائی ہوگی۔ "

ترجمہ سورۃ التکویر[81]

"جب وہ وقت آ پہنچے گا کہ دنیاوی عروج و اقتدار [الشمس] لپیٹ دیے جائیں گے [کُوّرت] اور جب تمام ذیلی اور طفیلی ریاستیں اور معتبرین گمنامی [النجومُ] کے پردوں میں چھُپا دیےجائیں گے، اور جب بڑے بڑے مضبوط سردار اور خانوادے [الجبالُ] اپنی مضبوط بنیادوں سے اُکھیڑ دیے جائیں گے [سُیرت]، اور جب اُن کی باہم مربوط معاشروں پر مبنی آبادیوں [العشارُ] پر سکوت طاری ہو جائے گا [عطّلت] ، اور جب ایسے تنہا در بدر مارے مارے پھرتے ہوئے غم سے نڈھال لوگ [الوحوشُ] تھک ہار چکے ہوں گے [حُشرت]، اور جب اُن کی آباد زمینوں کے قطعات [البحارُ] خالی اور بنجر ہوجائیں گے [سُجّرت]، اور جب یہ انسانی نفوس اپنی قسم کے گروہوں کے ساتھ باہم ملا دیے جائیں گے [زُوّجت]، اور جب گمراہ کی گئی استحصال شدہ خواتین سے پوچھا جائیگا [الموءُودۃ] کہ انہیں کس جرم کی پاداش میں حقیر و ذلیل کیا گیا تھا [قُتلت]، اور جب تحریرشدہ اعمال نامے [صُحف] کھول دیے جائیں گے [نُشرت]، اور جب اس کائنات [السماءُ] پر پڑے پردے اُتار کراُس کے اسرار

سورۃ التکویر [81]

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا
الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَإِذَا الْوُحُوشُ
حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّفُوسُ
زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنبٍ
قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ
كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ
أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝ فَلَا أُقْسِمُ
بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا
عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ
كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ مُّطَاعٍ ثَمَّ
أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ
الْمُبِينِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ
شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعَالَمِينَ ۝ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ۝ وَمَا
تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

اہم الفاظ کے مستند معانی

Shiin-Miim-Siin: شمس = to be bright with sunshine, **be glorious**, be sunny. shams – sun; perverse, **stubborn, or obstinate, indisposition: and a man hard, harsh, or ill-natured**, in his enmity, vehement: show hatred, be restive. **Persians' national symbol (Ghreeb al-Quran).**

Kaf-Waw-Ra (**Kaf-Alif-Ra): ک و ر** = To wind, twist/fold/wrap, he wound round a turban, divested of light, blinded, **shall pass away and come to naught**. To roll, roll up, coil, Roll into a ball; to wind, to make round, to clench (fist);

Nun-Jiim-Miim: ن ج م = to appear/rise/begin, accomplish, ensue, proceed, break forth, grow, come forward, pay punctually at appointed terms; hevenly body, luminary, star, constellation. **An-nujoom = small satellite states; the dignitaries of a state (Ghreebul Quran).**

Kaf-Dal-Ra : ک د ر : انکدرت= To be muddy, be obscure, lose light, fall. To grieve, worry, trouble, vex, irritate, annoy, sore, troubled, feel offended, be displeased. Fall and become scattered. Takaddar; kudoorat; became troublesome, or perturbed.

Siin-Ya-Ra : س ی ر : سُیرت= to go, travel, be current, move, journey. sairun - the act of giving, journey. siratun - state/condition, make/form. sayyaratun - company of travellers, caravan. To set out, strike out, get going, to behave well, to follow, pursue, went, passed, passed away, or departed.

Ayn-Shiin-Ra : **ع ش ر : عشار**= ashara - to consort, live with, cultivate one's society, become familiar. ashirun - companion, ashiratun - kindred, ma'sharun - company, race, multitude, who live in close communion with (pl. ashair). ishar n.f. (pl. of ushra) 81:4 : intimate association, companionship, relations (social), intercourse, company, conjugal

منکشف کردیے جائیں گے [کُشطت]، اور جب جہنم کی آگ بھڑکا دی جائے گی اور ایک امن وعافیت کی زندگی بھی نظروں کے سامنے لے آئی جائیگی، تو اُس وقت ہر ذی روح یہ جان لے گا کہ وہ اپنے ساتھ کیا لے کر حاضر ہوا ہے۔ پس، میں گواہ ٹھہراتا ہوں اُن ٹمٹمانے والے اور مستقل جگمگانے ہوے خلائی کُرّوں کو، اور رات کے چھائے ہوئےاندھیروں کو جب وہ دُور ہونا شروع ہوجاتے ہیں، اور صبح کی روشنی کو جب اس کا آغاز ہوتا ہے، کہ جو ابھی کہا گیا وہ ایک عزت مآب پیغامبر کا قول ہے، جو ایک ہمیشہ قائم و دائم رہنے والے صاحبِ اقتدار کی جانب سے عطا کردہ قوتوں کا حامل ہے؛ وہ لائقِ اطاعت بھی ہے اور ایک امانت کا حامل بھی ہے۔ اوریہ مت سمجھو کہ تمہارا یہ ساتھی کسی جنون میں مبتلا ہے۔ کیونکہ اس نے یہ سب کچھ خود ایک انتہائی واضح کیفیت میں [بالاُفق المبین] دیکھ لیا ہے، اور وہ مستقبل کے اس علم کے ابلاغ کے معاملے میں [علی الغیبِ] تنگ نظر یا بخیل [بضنین] بھی نہیں ہے۔ اس لیے کہ یہ علم کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔ پس اے لوگو تم اسے چھوڑ کر کدھر جارہے ہو؟ یہ تو تمام اقوام کے لیے ایک نصیحت و یاد دہانی ہے۔ تم میں سے جو چاہے سیدھا راستہ اختیار کر سکتا ہے۔ پس اس مقصد کےلیے تم سب وہی ارادے رکھو [ما تشاون] جن میں تمام اقوام عالم کے پروردگار کی رضا ہے۔"

community, etc. **Ayn-Tay-Lam : عُطّلت : ع ط ل**= **to be without care, be abandoned and not be used. mu'attalaltin - abandoned without care.** Destitute, impaired, defective, damaged state, loss; unemployment, etc. **Waw-Ha-Shiin : وحش**= to throw away for escaping. wahhasha - to desolate. wuhuush - wild beasts. **Filled with anxiety, feel lonely, to grieve, deserted, to be wild, savage, brutal; become hungry; unsociableness**; unfriendliness, unfamiliarity, wildness, loneliness; sadness, grief, sorrow, trouble of mind **Siin-Jiim-Ra : سُجّرت**= to fill (oven) with fuel, heat, burn, fill (with water), stock, groan, pour forth, overflow, drain away, swell, unite. *masjur* **- dry, empty, swollen. *sajjara* - to become dry/empty.** **Kaf-Shiin-Tay: كشط؛ كشطت** = To remove, take off (the cover), strip, scrape, skin (a camel), discover, unveil, be laid bare. **Waw-Alif-Dal : مو'ودة : و ا د** **to** bury alive: to slow down; to act or proceed deliberately, tarry, hesitate, temporize, saunter. Rendered direction-less. **Kh-Nun-Siin : خ ن س** = To retreat/recede/drawback, retire or hold back, lag behind, shrink and hide/withdraw oneself, remain behind a company of people (as opposed to going with them [syn. *takhallafa*]), sneak something away (so as not to be seen), keep one back, place one behind or after, contract/draw together or make to contract/draw together. **Jiim-Ra-Ya : جوار** = To flow, run quickly, pursue a course, to happen or occur, to betake or aim for a thing, to be continuous or permanent, to send a deputy or commissioned agent.	

Kaf-Nun-Siin: الكنّس =Setting planets.

Ayn-Siin-Ayn-Siin: عسعس = to begin to depart, dissipate the darkness of night. as'asa - to advance, approach, depart, fall in. isas - darkness.

Alif-Fa-Qaf: أفق = sky/heavens/horizon, land or part of it, their border/extremity, utmost degree of something, overcame/surpassed.

Dad-Nun-Nun: ضنين = Became niggardly, tenacious, stingy, or avaricious. A thing highly esteemed, of which one is tenacious. Courageous, brave, or strong-hearted.

سورة الانفطار [82]

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ﴿﴾ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ﴿﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿﴾ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴿﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿﴾ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ﴿﴾ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ﴿﴾ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿﴾ كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿﴾ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ﴿﴾

ترجمہ سورۃ الانفطار[82]

"جب کائنات عدم سے وجود میں آ چکی ہوگی [انفطرت] اور چمکتے ہوئے روشن کُرے [الکواکب] خلاوں میں ہر طرف پھیل چکے ہوں گے[انتثرت]؛ اور زمینیں لوگوں سے آباد ہو کر [البحارُ] کثرت سے پھیل چکی ہوں گی [فُجّرت]؛ اور جب جو کچھ زمین میں دفن اور مخفی ہے [القبورُ]، اُلٹ کر باہرآ چکا یعنی منکشف ہو چکا ہوگا [بعثرت]، تو اُس مرحلے پر تمام انسانوں کو اس امر کی آگہی ہو چکی ہوگی کہ انہوں نے آخرت کے لیے کیا کمائی کر لی ہے [ما قدّمت] اور کیا کچھ فراموش کر دیا ہے۔ اس لیے اے انسانوں سوچو کہ تمہیں کس نے تمہارے محترم پروردگار کی جانب سے گمراہ کر رکھا ہے [غرّک] جسنے تمہیں تخلیق کیا، پھر تمہیں درست کرتے ہوئے ایک موزوں حالت میں لے آیا [سوّاک]، پھر تمہیں ایک صحیح جسامت عطا کی [عدلک] اور اس کے بعد تمہیں ارتقاء دے کر اُس صورت پر لے آیا جو اُس کی مشیت

تھی۔ تو پھر ایسا نہیں ہونا چاہیئے تھا [کلّا] کہ تم اس کے تجویز کردہ نظام/ضابطے [الدّین] کی وثاقت کا انکار کرو [تُکذّب]، جبکہ تم پر لازمی تحفظات بھی مقرر کر دیے گئے ہیں۔ یہ نہایت معتبر پرچہ نویسوں کی مثل ہیں [کراما کاتبین] جو مستقلاً یہ نگرانی کرتے ہیں کہ تم کیا کرتے ہو۔ یہ حقیقت ہے کہ راست باز [الابرار] بالآخر نعمتوں سے فیضیاب ہوں گے، اور یقینا بدکردار [الفجّار]محرومیوں اور پچھتاووں کی آگ میں ہوں گے [لفی جحیم] جہاں انہیں اُس وقت پہنچا دیا جائے گا جب الہامی ضابطے کے مکمل نفاذ کا دور آ جائیگا [یوم الدین]؛ اور اُس انجام سے وہ بچ کر نکل نہ پائیں گے۔ اور تمہیں کیا چیز یہ ادراک دے گی کہ الہامی ضابطے کے نفاذ کا دور کیا ہوتا ہے؟ پھر ایک بار زور دیا جاتا ہے کہ تمہیں کیسے ادراک ہوگا کہ وہ الہامی ضابطے کے نفاذ کا دور کیا نوعیت رکھتا ہوگا؟ یہ وہ دور ہوگا جب کوئی نفس بھی کسی دوسرے نفس پر کسی قسم کی حاکمیت نہیں جتلا سکے گا۔ اُس دور یا مرحلے میں تمام حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہی مخصوص ہوگی"۔

مشکل الفاظ کے مستند معانی

Fatara : فطر: انفطار: fatr, split, cleave; begin, **do first or for the first time**, open a road; **create out of nothing,** fail to leaven the dough, bake unleavened bread from haste. INF., fatr, future, pierce through, break the fast. Fitrat: creation, natural disposition, quality, make, creative power; alms, sacrifice; mass, host; prudence, cunning, the created beings.

Kaf-Waw-Kaf-Ba (Kaf-Alif-Kaf-Ba) = To shine, glisten. Planets.

ب ح ر **Ba-Ha-Ra** = Slit, cut, divide lengthwise, split, enlarge or make wide
A vast expanse of water (Ocean, sea, huge river)
A fleet swift horse called because of its speed like the rolling of the waves in the sea
A generous man who is ample in his generosity
Wide tract of land, land belonging to or inhabited by people
Any town, village or city that has a running river or a body of water
Low or depressed land; A large meadow or garden; A place where water stagnates; Seaman, sailor.

ف ج ر :**Fa-Jiim-Ra** = cut/divide lengthwise, break open, vent, incline/decline/deviate, dawn/sunrise/daybreak, source, **abundantly and suddenly**, ample bounty/generosity, a place from which water flows.

Gh-Ra-Ra = **deceived, beguiled**, inexperienced or ignorant in affairs, act childish, exposed to perdition or destruction without knowing, danger, hazard; deficiency of, imperfect performance of; vain things, vanities.

Ba-Ayn-Tha-Ra: **بعثر : بُعثرت** = scatter abroad, turn upside down, to overthrow.

Siin-Waw-Ya : **س و ی: سوّاک**= to be worth, equivalent to. sawwa - to level, complete, arrange, make uniform, even, congruous,

consistent in parts, fashion in a suitable manner, make adapted to the exigencies or requirements, **perfect a thing, put a thing into a right or good state**. istawa - to establish, become firm or firmly settled, turn to a thing, to direct one's attention to a thing, mount. ala sawain - on terms of equality, i.e. in such a manner that each party should know that it is free of its obligations, at par. sawiyyun -even, right, sound in mind and body. sawiyyan - being in sound health. **Ayn-Dal-Lam: عدلک : ع د ل** = to act and deal justly, equitably, **with fairness and proportion, adjust properly as to relative magnitude,** establish justice, hold as equal, pay as an aquivalent, dispose aright, straighten, deviate from the right path, turn aside, stray from. adlun - justice, equity, accuracy, recompense, ransom, equivalent, compensation, instead (thereof). **د ي ن :** = **Dal-Ya-Nun** = obedience/submissiveness, servility, religion, high/elevated/noble/glorious rank/condition/state, took/receive a loan or borrowed upon credit, become indebted, in debt, under the obligation of a debt, contract a debt, repay/reimburse a loan, rule/govern/manage it, possess/own it, become habituated/accustomed to something, confirmation, death (because it is a debt everyone must pay), a particular law/statute, **system, custom/habit/business, a way/course/manner of conduct/acting**, repayment/compensation. **سورة المطففين [83]**	

ترجمہ سورۃ المطففین[83]

"تباہی ہے ان کے لیے جو اپنے فرائض کی بجا آوری میں غفلت، نا اہلی اور نقص کا ارتکاب کرتے ہیں [المطففین]۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو دوسرے لوگوں کی کارکردگی کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے [اکتالو علی الناس] تو اُن سے مکمل اور بھرپور ادائیگی [یستوفون] کا مطالبہ کرتے ہیں، لیکن جب اُن کی ادائیگی کی تشخیص یا اُس کی درجہ بندی کرتے ہیں [کالوھم] تو اسے ناقص یا کمتر قرار دے دیتے ہیں [یخسرون]۔ کیا وہ اس حقیقت کا ادراک نہیں کرتے کہ انہیں ایک بار پھر ایک عظیم حیثیت کے حامل دور میں زندہ کیا جانا ہے ، وہ دور جہاں تمام نسلِ انسانی کو تمام جہانوں کے پروردگار کے سامنے احتساب کے لیے کھڑے ہونا ہے۔ نہیں۔ یہ نہیں جانتے۔ درحقیقت ایسے شر پسندوں کا نامۂ اعمال ایک رجسٹر میں بند کر کے رکھا گیا ہے [لفی سجّین]۔ اور تمہیں کیسے یہ ادراک ہو گا کہ وہ رجسٹر کیا ہے؟ وہ ایک ایسا نامۂ اعمال ہے جو تحریر شدہ ہے۔ تباہی ہے اُس خاص دور میں اُن انسانوں کے لیے جو اُس انے والے وقت کو جھٹلاتے تھے جب ضابطۂ خداوندی [یوم الدین] کا مکمل نفاذ ہو جائے گا۔ اور یہ جھٹلانے والے کوئی اور نہیں بلکہ یہی حدود سےتجاوز کرنے والے گنہگار تھے۔ جب کبھی انہیں ہمارا پیغام سنایا جاتا تھا وہ اسے قدیمی داستانوں [اساطیر الاولین] پر مبنی کذب قرار دیتے تھے۔ حقیقت یہ نہیں تھی، بلکہ یہ تھی کہ اُن کی بدکرداری کے سبب اُن کے قلوب ہی زنگ خوردہ [ران] ہو گئے تھے۔ جو وہ سمجھتے ہیں، ایسا ہرگز نہیں ہوتا؛ اور اُس خاص مرحلۂ زندگی میں ایسے لوگ یقینا اپنے پروردگار کے سامنے سے دُور ہٹا دیے جائیں گے۔ انجامِ کار انہیں محرومیوں اور پچھتاووں کی ایک ایسی آگ میں ڈال دیا جائے گا جو انہیں دائمی طور پر جلاتی رہے گی۔ پھر انہیں یہ جتلایا جائے گا کہ یہ ہے وہ جس کے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿﴾ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿﴾ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿﴾ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ﴿﴾ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿﴾ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ﴿﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ﴿﴾ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٠﴾ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿﴾ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿﴾ كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿﴾ كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ﴿﴾ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ﴿﴾ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿﴾ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٠﴾ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿﴾ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿﴾ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿﴾ خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿﴾ وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ﴿﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٠﴾ وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ [٣٦]۔

اہم الفاظ کے مستند معانی

Tay-Fa : مطففین؛ ط ف ف= to be near, be within

reach, raise, *taffafa* - to give a deficient measure, redundance of a measure, *tatfif* (II) - giving short measure, to default in one's duty, *mutaffifin* - one who gives short measure or defaults in one's duty, stinter/niggardly. Make defective/deficient

.

Kaf-Ya-Lam (Kaf-Alif-Lam) : ک ی ل : ک ا ل :کالو؛ اکتالو = To measure, weigh, compare. A measure of capacity.

Siin-Jiim-Nun : س ج ن : سجّین = to imprison/jail, restrain/conceal, register/record, register in which the actions of the wicked are recorded, prison, written book, *sahib al-sijn* (fellow prisoner), anything hard/vehement/severe/continuous.

Kh-Siin-Ra : خ س ر : یخسرون = To suffer loss or diminution, to be deceived/cheated/beguiled/circumvented, to err/go astray/deviate from/miss the right way, to perish or die, make a thing defective or deficient, destroy or cause to perish, remove/alienate/estrange someone, to be treacherous/ignoble/mean, to be unfaithful, ungenerous, small/little/weak (among mankind), refuse invitation from another.

Ra-Ha-Qaf : رحق= pure, delightfully refreshing wine, the sweetest of wine: the most excellent thereof: or the oldest: or unadulterated wine; or wine that is easy to swallow. زندگی کی پاکیزہ سرور اور خوشگواریاں۔

Alif-Ra-Kaf : ا ر ک ؛ ارائک = camels feeding/eating on a certain tree termed (Alif-Ra-Alif-Kaf) or camels remained, or continued, among trees of that kind; **to persist or preserver**; He compelled him or constrained him, to do the thing, or affair; **or made him to keep, or cleave, to it;** herbage in which the camels remain or continue, couch.

Miim-Siin-Kaf : مسک = To retain, withhold, maintain, be tenacious or niggardly, hold fast a

بارے میں تم جھوٹ بولا کرتے تھے۔ البتہ راست بازوں کا اعمال نامہ یقینا بلندی اور احترام کا حامل ہوگا۔ اور تمہیں کیا چیز یہ ادراک دے گی کہ وہ احترام کی کیفیت [علّیون] کیا ہے؟ وہ ایک ایسا تحریری ریکارڈ ہے جسے دیکھنے کا شرف وہی رکھیں گے جو درجات میں اپنے پروردگار سے قریب ہوں گے۔

راست باز انسان یقینا نعمتوں سے سرفراز ہوں گے، اور اپنی مخصوص اور منفرد شناخت کو قائم رکھتے ہوئے [علی الآرائکِ] سب کچھ دیکھ رہے ہوں گے [ینظُرون]۔ تم ان کے انداز سے ان کی سرخوشی کی کیفیت کا انداز کر لو گے۔ اُن کی مزید ارتقا کی پیاس کو ایسی انتہائی درجے کی کامیابیوں [مختوم] سے بُجھایا جائے گا [یُسقون] جو نہایت خوش کُن، مستقل اور حقیقی ہوں گی [رحیق]؛ یہ انتہائی درجہ [ختامہ] دانش و شعور کا اور بہترین فیصلے کرنے کی اہلیت کی انتہا کا درجہ ہوگا[مِسک]؛ اور ان بلند ارتقائی درجات کے حصول کے سلسلے میں مسابقت کرنے والے باہم مسابقت بھی کر رہے ہوں گے، کیوں کہ یہ سب کچھ انتہائی بلندی اور سرفرازی کے مراحل پر مشتمل ہوگا [مزاجہ من تسنیم]؛ اور ایک ایسے چشمے کی مانند ہوگا [عینا]جہاں سے خوشیوں کی معراج پھوٹتی ہوگی اور جہاں سے صرف وہی فیضیاب ہو سکیں گے [یشربُ بِھا] جو قریب ترین درجات کے حامل ہوں گے [المقربون]۔

بے شک وہ جو جرائم پر کمر بستہ ہیں وہ اہلِ امن و ایمان کا مضحکہ اُڑانے کے مرتکب ہیں۔ جب یہ اُن کے قریب سے گذرتے ہیں تو ایک دوسرے کو آنکھوں سےاشارے کرتے ہیں [یتغامزون]؛ اور جب اپنے لوگوں میں واپس جاتے ہیں [انقلبو الیٰ اھلھم] تو وہاں اُن کا مذاق اُڑاتے ہیں [فکھین]۔ جب بھی یہ اُن کو دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہی تو گمراہ لوگ ہیں [لضالّون]۔ درحقیقت یہ اُن پر نگرانی کے لیے مامور نہیں کیے گئے تھے۔ پس آج یہی اہلِ امن و ایمان اُن منکرین پر ہنس رہے ہیں۔ اپنے اپنے بلند درجات پر قائم رہتے ہوئے [علی الآرائکِ]، وہ ان کی حالتِ زار کا مشاہدہ کر رہے

ہیں [ینظرون] کہ یہ کافر کیسے اپنی سابقہ روش کا نتیجہ بھگت رہے ہیں [ثُوّب] ۔ "

thing, arrest a thing, restrain/detain/confine/imprison a person, restrain or abstain from a thing, grasp/clutch/seize a thing, take a thing with the hand, intelligent or sound in judgement.

Miim-Zay-Jiim : =مزاج To mix/mingle/incorporate/blend, exasperate/irritate/enrage a person, to give something, contend or dispute with a person, various in disposition or temperament.

Siin-Nun-Miim: س ن م : تسنیم = to raise/ascend, rise high. sanam - camel's hump, prominence, chief of a tribe. sanamatun - blossom, summit. tasnim - water (of life) coming from above signifying spirituality/knowledge from Allah.

سورة الانشقاق {84}

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ﴿﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ﴿﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿﴾ وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿١٠﴾ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ﴿﴾ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ﴿﴾ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿﴾ إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ ﴿﴾ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿﴾ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ﴿﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۩ ﴿﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿﴾ وَاللَّهُ

ترجمہ سورة الانشقاق[84]

"جب کائنات {السماء} کی پنہائیوں میں راستے کھول دیے جائیں گے {انشقّت}، یعنی یہ انسان کی رسائی میں آ جائے گی، اور جب یہ اپنے رب کی مشیت کے مطابق عمل کرتے ہوئے {اذنت لِربّہا} اس تبدیلی کو ایک حقیقت کا روپ دے دے گی {حُقّت}؛ اور جب یہ زمین اپنے مقرر کردہ وقت کی انتہاء پر پہنچ جائے گی {مُدّت} اور وہ سب کچھ دیکھ/برداشت کر لے {القت} گی جو اس پر وقوع پذیر ہوتا رہا اور بوڑھی، تھکی ہوئی، خالی ہو جائے گی {تخلّت}، اور اس طرح اپنے رب کی مشیت کو پورا کرتے ہوئے {اُذنت لِربّہا} اس تبدیلی کو حقیقت کا روپ دے دے گی {حُقّت}، تو اے نسلِ انسانی، بیشک تم بھی اپنے رب کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے سخت محنت کے ساتھ {کدحا} اپنی پوری کوششوں میں لگے ہوئے ہوگے {کادح}۔ پس اُس مرحلے

أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿﴾ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿﴾

<u>اہم الفاظ کے مستند معانی:</u>

= **<u>Shiin-Qaf-Qaf</u>** : ش ق ق= **<u>pass along the way, cross, open a way/passage/vent/channel</u>**, cut/split/divided/clave/ripped/tore.

<u>Alif-Dhal-Nun</u> ا ذ ن= he gave ear or listened to it, being pleased, **<u>grant leave, to allow, permit/ordered,</u>** be informed, advised, notification/announcement/proclamation, ear, appetite/longing/yearning.

<u>Ha-Qaf-Qaf</u> : ح ق ق= To be suitable to the requirements of justice or wisdom or truth or right or reality or fact, to be just/proper/right/correct/true/fitting, to be authentic/genuine/sound/valid/substantial/real, also **<u>established/confirmed/binding/unavoidable/incumbent, to be manifest, without doubt or uncertainty, established as a fact, to be obligatory or due,</u>** have right or title or claim to a thing, deserve or merit a thing, most worthy, ascertain, to be sure or certain, to be true or verifiable or veritable, to be serious or earnest, dispute or litigate or contend with another, speak the truth, reveal/manifest/show a truth or right, to be proven true, pierce or penetrate.

<u>Miim-Dal-Dal</u> : م د د= **<u>to reach the term, extreme, appointed time; to reach term of endurance or continuance;</u>** to draw a thing (namely a rope), pull a thing, stretch a thing, strain a thing, extend by drawing or pulling, stretch forth, to prolong, expand/elongate/lengthen a thing, spread or spread out, delay or defer a thing, continue a thing, to help or aid someone, to advance, to increase, to supply ink (put ink into a thing), apply ink to a thing, manure land (with dung).

میں تم اُس کے سامنے پیش کر دیے جاو گے۔ اور پھر جس کا اعمال نامہ یمن و سعادت کا حامل ہوگا {بیمینہ} وہ ایک آسان احتساب سے گذرے گا اور ایک خوشی کی کیفیت میں واپس اپنے مماثل ساتھیوں سے جا ملے گا۔ البتہ جن کا اعمال نامہ اس طرح دیا جائے گا کہ ان کی پُشتوں کے پیچھے چھپایا ہوا ہو [وراء ظہرہ] وہ یقینا مزید ارتقا سے روک دیے جائیں گے {ثُبورا} اور ان کا انجام پچھتاووں اور محرومیوں کی آگ ہوگی۔ یہ وہ ہوں گے جو اپنی قسم کے لوگوں میں خوش رہتے تھے اور فرض کرتے تھے کہ ان کی موجودہ حالت کو ایک دوسری حالتِ زندگی میں تبدیل نہیں کیا جائے گا {لن یحور}۔ لیکن نہیں۔ تمہارے پروردگار کی دانش نے اس معاملے میں اپنا فیصلہ پہلے ہی کر لیا تھا۔ اس لیے ایسا نہیں ہونا تھا {فلآ}؛ میں قسم کھاتا ہوں غروبِ آفتاب کی پھیلتی ہوئی سُرخی کی، اور رات کی جب وہ مکمل ہو کراپنی محفل سجاتی ہے، اور چاند کی جب وہ مکمل ہو کر اپنی بھرپور کیفیت کو پہنچتا ہے، تم سب بھی یقینا مرحلہ در مرحلہ {طبقا عن طبقِ } ارتقاء و تکمیل کے عمل سے گذروگے {لترکبُن}۔ اِس حقیقت کے باوجود ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ صاحبِ ایمان نہیں ہو جاتے اور جب قرآن انہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو یہ اس کے احکامات کے آگے سر نگوں نہیں ہو جاتے {لا یسجدون}؟ بلکہ وہ جو حقیقت سے انکار کے عادی ہیں، اسے جھٹلاتے ہیں۔ تاہم اللہ تعالیٰ وہ سب جانتا ہے جو یہ اپنے سینوں کے اندر چھپائے ہوئے ہیں۔ اس لیے انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دو، سوائے ان کے جو ایمان و ایقان سے بہرہ ور ہوئے اور اصلاحی کام کرتے رہے۔ اُن کے لیے مسلسل انعامات کی جزا ہے۔ "

ل ق ي = **Lam-Qaf-Ya** = To meet, meet with, encounter, find, find out a thing, see, come across, experience, suffer from, occur, undergo, endure, lean upon, recieve, come face to face, go in the direction of or towards. This root has occurred in al quran in 45 forms, and been used about 145 times. **Kh-Lam-Waw** **خ ل و: تخلّت:**= To be empty/vacant/void/destitute/unoccupied, to be free from fault or a thing or affair, free of accusation or suspicion, to be alone or without any companion, meet with one in a vacant/unoccupied place, to pass away, to dismiss, let loose or let go a thing, permit or allow a thing, to forsake/relinquish/desert/abandon a thing, to be distant/remote/aloof/far from a thing, be at leisure, unoccupied (unemployed). **Kaf-Dal-ha** **ک د ح:**= To toil, exert, make every effort to carry out a thing, labour hard and actively, toil hard, labouring, laboriously, one who labours, to weary oneself in work, to seek to gain sustenance, to disfigure, render a thing ugly or unseemly. **Tha-Ba-Ra** **ث ب ر: ثُبور:** = **to keep back, confine/limit/prevent/withhold/restrain/hinder, to deny/prohibit/refuse, render unsuccessful, to prevent one from doing or attaining something**, go astray, lose, perish/destroy, disappoint, expel, curse. To work at something diligently/constantly. **Shiin-Fa-Qaf** **ش ف ق: شفق:**= to pity, be anxious about, fear. shafaq - fear, pity, evening, **twilight with its redness or whiteness, after sunset.** ashfaqa - to be afraid. mushfiqun - one who is afraid or is in terror, compassionate, fearful one, tender. **Waw-Siin-Qaf** **و س ق: وسق: اتسق:**= to gather/collect what is scattered. **Be complete, perfect, whole; loaded;** veil in darkness, conceive, be in good order, driven together.	

سورۃ البروج [85]

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿﴾ وَشَاهِدٍ
وَمَشْهُودٍ ﴿﴾ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ﴿﴾ النَّارِ ذَاتِ
الْوَقُودِ ﴿﴾ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ﴿﴾ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ
بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ﴿﴾ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿﴾ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ
وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ﴿﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ
الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿﴾ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿﴾ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ
وَيُعِيدُ ﴿﴾ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿﴾ ذُو الْعَرْشِ
الْمَجِيدُ ﴿﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿﴾ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ
الْجُنُودِ ﴿﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي
تَكْذِيبٍ ﴿﴾ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ﴿﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ
مَّجِيدٌ ﴿﴾ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿﴾

<u>اہم الفاظ کے مستند معانی:</u>

ب ر ج = **Ba-Ra-Jiim** =Anything being, becoming apparent, manifest, conspicuous and/or high or elevated-. Star, Constellation; A structure, tower, fortress or walls of a city, a structure or construction that has the characteristics of conspicuousness, height and strength

ترجمہ سورۃ البروج[85]

"غور کرو ستاروں کے جھرمٹ رکھنے والی [ذات البروج] کائنات [السماء] پر ، اور سوچو اُس خاص دور/مرحلے [الیوم] کے بارے میں جس کے آنے کا وعدہ کیا گیا ہے، اور اسے دیکھنے والوں کے بارے میں اور اُس کے بارے میں جو کچھ کہ اُس وقت مشہود ہو کر سامنے آئے گا۔ یہ حقیقت ہے کہ انسانوں میں تفریق ڈالنے اور محاذ آرائیاں کرنے والے [اصحاب الاخدود] برباد کر دیے گئے، اُسی دشمنی کی سلگنے والی آگ کے ہاتھوں جس پر کہ وہ انحصار کیے گھات لگا ئے بیٹھے تھے [علیھا قعود]۔
اور جو کچھ وہ اہل امن و ایمان کے ساتھ کرتے رہے ہیں، وہ اب خود اس پر گواہی دینے پر مجبور ہوں گے ۔ اور انہوں نے اہلِ ایمان کو آخرکس بات کی سزا دی تھی سوائے اس کے کہ وہ کیوں اُس اللہ کی ہدایت پر یقین کرتے ہیں جو بڑے غلبے والا اور ستائش کے لائق ہے، جو تمام کائناتی کرّوں اور اس زمین کا حکمران ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ تو تمام امور پر خود تسلسل کے ساتھ نگرانی رکھتا ہے۔ درحقیقت وہ لوگ جنہوں نے امن قائم کرنے والے افراد [المومنین] اور مومن جماعتوں [المومنات] کے لیے فتنے کھڑے کیے اور بعد ازاں اپنے رویوں سے تائب بھی نہیں ہوتے، ان کے لیے بہر حال جہنم کی سزا ہے، جو کہ دراصل پچھتاووں اور محرومیوں کی آگ میں جلتے رہنے کی سزا ہے [عذاب الحریق]۔ جب کہ وہ جو صاحبِ ایمان ہوئے اور اصلاحی و تعمیری کام کرتے رہے، ان کے لیے ایسی عافیت اور خوشیوں بھری زندگی ہے [جنّات]جس میں فراوانیوں کی نہریں بہتی

اخدود؛ خ د د **Kh-Dal-Dal** = To furrow/trench/clave, to mark or impress, to contract/shrink/wrinkle, to oppose, divide into distinct parties, to rank or class.

قعود؛ ق ع د **Qaf-Ayn-Dal** = to sit down, remain behind, to hold back, to tarry, lie in wait, sit still, remain unmoved, desist, abstain, refrain, lurk in ambush, set snares, neglect, act of sitting, foundations/bases, women who are past child bearing age, elderly spinsters past child bearing age, one who sits at home, one who sits still, seat or place of sitting, station, encampment.

ن ق م؛ نقموا **Nun-Qaf-Miim** = to punish, accuse, develop hate, revenge, persecute, find fault, disapprove, dislike with tongue or punishment.

ق ر ا = **Qaf-Ra-Alif** = قرآن to recite/read, compilation, collection, reading, recitation, explanation, study, investigation.

لوح **Lam-Waw-Ha** = To change colour, become visible, gleam/shine, light up, scorching one, broad table or plate, tablet.

ہوں گی۔ یہ ایک عظیم کامیابی کا درجہ ہوگا۔ بیشک تیرے پروردگار کا مواخذہ بڑا شدید ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ وہ ہستی ہے جو زندگی کی نہ صرف ابتدا کرتا ہے [یبدی] بلکہ اُسے پھر ایک بار لوٹاتا ہے [یعید]۔ وہ سامان حفاظت عطا کرنے والا بھی ہے [الغفور] اور محبت کرنے والا بھی [الودود]۔ وہی بڑی شان والے اقتدار کا مالک بھی ہے ، پس اپنی صوابدید کے مطابق مصروفِ کاررہتا ہے۔ کیا فرعون اور ثمود کے لشکروں کے ساتھ جو کچھ گذری تم تک اس کا بیان نہیں پہنچا؟ لیکن حقیقت کا انکار کرنے والے اسے بھی جھٹلاتے ہیں، جبکہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے عقب کی جانب سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ بلکہ جس بیان/خبر کو [ھو]یہ جھٹلاتے ہیں وہ تو نہایت شرف رکھنے والی مطالعے کی کتاب یعنی قرآن ہے جو ایسی روشنی میں جگمگاتا ہے [فی لوح] جس کی حفاظت [محفوظ] کی جاتی ہے۔ "

سورة الطارق [86]

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ (١) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ (٢)
النَّجْمُ الثَّاقِبُ (٣) إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ (٤)
فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ (٥) خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ (٦)
يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ (٧) إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ
لَقَادِرٌ (٨) يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ (٩) فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا
نَاصِرٍ (١٠) وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ (١١) وَالْأَرْضِ ذَاتِ
الصَّدْعِ (١٢) إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (١٣) وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ
(١٤) إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا (١٥) وَأَكِيدُ كَيْدًا (١٦) فَمَهِّلِ
الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا (١٧)

ترجمہ سورۃ الطارق[86]

"قسم ہے اس کائنات کی (وَالسَّمَاءِ) اور قسم ہے صحیح راستہ دکھانے والے کی (وَالطَّارِقِ)۔ اور تمہیں کیا ادراک ہے کہ وہ صحیح راستہ دکھانے والی چیز دراصل کیا ہوتی ہے۔ وہ چیز گہرائیوں تک لے جانے والے اورچمکتی ہوئی روشنی دینے والے علم (الثَّاقِبُ) کا حصول اور تکمیل (النَّجْمُ) ہے۔ ہر ذات اور وجود پر علم ہی کے راستےسے تحفظ و نگہبانی (Safeguard حَافِظٌ) فراہم کر دی گئی ہے۔ پس انسان کو چاہیئے کہ اپنے ذریعہِ تخلیق [مِمَّ خُلِقَ] سے ہی بصیرت حاصل کرے [فَلْيَنظُرِ] ۔ کہ وہ کس حیرت

اہم الفاظ کے مستند معانی:

Tay-Ra-Qaf :ط ر ق= to come by night, beat something, knock, strike, tariq - one who comes or appears by night, morning star that comes at the end of the night, night-visitant, star, tariqan - way/path, line of conduct, behaviour.

Nun-Jiim-Miim : ن ج م= to appear/rise/begin, accomplish, ensue, proceed.

Tha-Qaf-Ba :ثاقب : ث ق ب= a hole, to pass through (a hole), bore/perforate/pierce/puncture, intense (surge), burn/blaze/flame brightly (e.g. as if to pierce through the night), ascend/reach, penetrate, struck/kindle fire, fuel for fire, a man very red, brilliant (can be applied to knowledge), a drill (instrument which perforates). *thaqaba* vb. (1) pcple. act. *thaqib* 37:10, 86:3 بلندیوں پر لے جانے والے علم کی افزائش و تکمیل

Ra-Jiim-Ayn :رجع ؛ = to return, turn back, turn off, (blame) upon any one, come back, repeat, answer, bring answer, be brought back. raji'un - one who returns. murji'un - return, termination. taraja'a (vb. 6) -to return to one another.

Sad-Dal-Ayn :صدع ع د ص= to split, expound, cleave, profess openly, divide, cross, proclaim, promulgate aloud, declare openly, be affected with headache, manifest, make clear. sad'un - fissure. suddi'a - to oppress with or suffer from headache. issada'a (vb. 5) - to be split up or divided. mutasaddiun - that which is cloven or splits in two.

ha-Zay-Lam :ہزل : ہ ز ل := to be thin and lean, useless, fruitless, unprofitable, unproductive, vain, exhausted, joke, talk idle.

انگیز طور پر ایسے پانی سے تخلیق کیا گیا ہے جو قوت سے باہر نکلتا ہے [مَّاءٍ دَافِقٍ] ۔ خود انسان جسم کے تولیدی عضو – Loins – (الصُّلْبِ) اور پسلیوں کے درمیان واقع جگہ سے خارج ہو کرباہرآتا ہے[یخرج]۔ بیشک اسے [إِنَّهُ] اس عمل کو بار بار کرنے کی قدرت بھی دی گئی ہے۔ تاہم اُس آنے والے دورِ زندگی میں جہاں تمام چھپائے گئے اعمال [السَّرَائِرُ] کو تجزیے کی بھٹی سے گذارا [تُبْلَى] جا ئیگا، تو اُس وقت انسان کے پاس نہ کوئی طاقت ہوگی اور نہ کوئی مددگار۔ اور اس کائنات کی قسم جس نے ایک دن واپس لپیٹ دیا جانا ہے (ذَاتِ الرَّجْعِ)۔۔۔اوراس زمین کی قسم جس نے پھٹ کر ٹکڑے ہوجانا ہے (ذَاتِ الصَّدْعِ)، جو حقیقت ابھی بیان کی گئی وہ ایک حتمی اور فیصلہ کن پیشن گوئی کی حیثیت رکھتی ہے [لَقَوْلٌ فَصْلٌ]۔ اس لیے اسےہرگز کوئی بے کار مذاق باور نہ کیا جائے [وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ]۔ بیشک یہ لوگ اپنی چالیں چلنے میں مگن ہیں ۔ لیکن میں بھی اپنی تدبیر کرنے والا ہوں ۔ تاہم ایسا کرو کہ ان کو جو جانتے بوجھتے حقیقت کا انکار کررہے ہیں،ابھی کچھ مہلت دے دو [فَمَهِّلِ] ۔ میں بھی انہیں کچھ اور مہلت دیتا ہوں۔ "

ضروری نوٹ:

{یہاں قرآنی طالبعلموں اور ریسرچرز کے لیے چار اہم نکات نوٹ کرنے ضروری ہیں :-

۱۔ السماء کا معنی آسمان لینا کوئی بنیاد نہیں رکھتا کیونکہ کسی آسمان کا وجود ثابت نہیں ہے، بلکہ ہر جانب خلا ہی خلا ہے۔ السماء دراصل کائنات ہے اور سماوات وہ خلائی اجسام ہیں [celestial bodies] جو کائنات میں اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

۲۔ ہمارے اساتذہ میں سے ایک محترم نے ارض و سما کو کائنات کی بلندیوں اور پستیوں سے تعبیر کیا ہے۔ یہ تصور بھی بالکل غلط ہے کیونکہ کائنات میں نہ کوئی بلندی ہے اور نہ پستی۔ یہاں تو کھربوں کی تعداد میں گول شکل کے کرے ہیں جو اپنے محور اور مدار کے گرد گھوم رہے ہیں۔ جہاں تمام حرکت مداروں اور محوروں کے گرد گول گول گھومنے پر مبنی ہو وہاں

بلندی اور پستی کا تصور محال ہے۔ کائنات کی عظیم وسعتوں میں نہ کچھ اوپر ہے اور نہ کچھ نیچے ۔

۳۔ اوپر آیت نمبر ۸ میں [إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ] انہ میں'ہ' کی ضمیر کو اللہ تعالیٰ سے منسوب کر دیا گیا ہے جو عربی زبان کے اصولوں کی سخت خلاف ورزی ہے۔ عربی زبان میں ہر ضمیر اپنے مرجع کی جانب پلٹتی ہے اور یہ مرجع متن میں دو فقرے قبل موجود ہے، یعنی "انسان"۔ ضمیر کا مرجع دو فقرے قبل بھی اور دس فقرے قبل بھی ہو سکتا ہے اور پڑھنے والے کو اسے تلاش کر کے ضمیر کو اسی سے منسوب کرنا ہوتا ہے۔ یہ بالکل واضح ہے کہ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے کہیں بھی اپنا نام درج نہیں کیا ہے۔

۴۔ آیت نمبر 7 میں "یخرج" میں واحد غائب مذکر کی ضمیر "انسان" کے لیے استعمال ہوئی ہے جو دو آیات قبل موجود ہے۔ اسے جان بوجھ کر "ماء" کے لیے استعمال کرتے ہوئے قرآن کے ایک راست فرمان میں ابہام پیدا کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ انسان ہی ہے جو خاص اُس جگہ سے خارج ہو کر باہر نکلتا ہے جسے ماں کا رحم کہا جاتا ہے اور جوقرآن کے بیان کے بالکل مطابق عین " تولیدی عضو اور پسلیوں کے درمیان" واقع ہوتا ہے۔ }

ترجمہ سورۃ الاعلیٰ[87]

"اپنے عظیم پروردگار کی اُس امتیازی صفت [اسم] کو مشہود کرنے کے لیے سخت جدوجہد کرو جس کے تحت اس نے تخلیق کا عظیم کارنامہ انجام دیا، پھر اُس کاروائی کو مختلف مراحل میں تقسیم کرتے ہوئے مکمل صورت عطا کی [فسوّیٰ]؛ اور جس نے قوانین اور اقدار کا تعین کیا اور اس سب کے بعد انسان کو ہدایت عطا کی؛ اور جس نے تعمیل و نگرانی کا نظام متعارف کروایا [اخرج المرعیٰ] اور پھراُسے ہر عمل کی ذرہ برابر جزئیات بھی [غثاء] اکٹھا کر کے ریکارڈ کرنے [احویٰ] پر لگا دیا۔ ہم یہ سب تمہیں اچھی طرح پڑھا دیں گے تاکہ تم یہ بھول نہ سکو، سوائے اس کے کہ جو اللہ تعالیٰ کی

سورة الاعلیٰ [87]

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿﴾ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿﴾ وَالَّذِي
قَدَّرَ فَهَدَىٰ ﴿﴾ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ﴿﴾ فَجَعَلَهُ غُثَاءً
أَحْوَىٰ ﴿﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰ ﴿﴾ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ
يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ﴿﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ﴿﴾ فَذَكِّرْ
إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ﴿﴾ سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ﴿٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا
الْأَشْقَى ﴿﴾ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ﴿﴾ ثُمَّ لَا يَمُوتُ
فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ﴿﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ
فَصَلَّىٰ ﴿﴾ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ
وَأَبْقَىٰ ﴿﴾ إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿﴾ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ

وَمُوسَىٰ ﴿﴾

ایم الفاظ کے مستند معانی:

Ra-Ayn-Ya ر ع ی ؛ مرعیٰ= to pasture/feed/graze, observe aright, keep (an order), rule, have regard to, tend, mindful, watch, pay attention. One who feeds flocks, shepherd. ri'ayatun - right observance. mar'an - pasture. ra'a (vb. 3) - to observe/respect, look at, listen, give ear, hearken. ra'ina - listen to us (a phrase used also for showing disrespect for the person addressed). Take into consideration, supervise, control, keep an eye, maintain, preserve, observe, bear in mind,,,etc.

Gh-Thal-Waw: **غثاء** = to become unpleasing, put in trouble, be covered with foam, became abundant; rubbish or particles of things, scum; broken pieces of herbage that are seen upon a torrent; the low or vile of mankind; the lion; ghutha n.m. 23:41, 87:5

Ha-Waw-Ya (Ha-Alif-Ya): احویٰ = To be or become dark green or dark red or brown or black and dried up by reason of oldness. To collect/bring/draw/gather a thing together, grasp a thing, get or gain possession of a thing, take possession of a thing, hold a thing within ones grasp or possession, possess a thing, comprise or comprehend or contain something, to turn a thing around, to wind a thing, assume a round or circular form, to coil, to make a small watering trough or tank for ones camels, to have or assume a roundness or circularity [or the state of being coiled]. ahwa n.m. comp. 87:5.

Alif-Tha-Ra : **اثر؛ توءثرون** = to relate, narrate, recite, choose, propose, transmit, raise, prefer, effect, excite. To stir up, to trump up. Determined/resolved/decided upon a thing. Origin, time/period of life. Dearth, scarcity, drought or sterility.

مشیت ہو، کیونکہ درحقیقت وہی ہے جو تمام ظاہر و باطن کا علم رکھنے والا ہے۔ اب ہم تمہارے لیے آسانی اور افراط کی راہیں میسر کر رہے ہیں۔ فلھٰذا تاکید اور یاد دہانی کا عمل جاری رکھو اگر تم دیکھو کہ یہ منفعت بخش ثابت ہو رہا ہے۔ لوگوں میں سے جو بھی احترام کے ساتھ خدا کا خوف رکھتا ہے، وہ یقینا نصیحت حاصل کر لے گا، جب کہ وہ جو سرکش ہوں گے اس سے پہلوتہی کر جائیں گے۔ یہی ہیں جنہیں پچھتاووں کی ایک بڑی آگ کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اور وہاں وہ زندگی اور موت کے درمیان لٹکتے رہیں گے۔ البتہ وہ جو اپنی ذاتوں کو ارتقاء دے لیں گے، وہ فلاح/کامیابی حاصل کر لیں گے، اور یہ وہ ہوں گے جنہوں نے اپنے پروردگار کی صفات کی جانب توجہ کی ہوگی اور اس کے احکامات کی پیروی کو فرض سمجھا ہوگا۔ تاہم تم میں سے بہت سے اسی زندگی سے متاثر اور اسے ہی ترجیح دیتے ہیں، جب کہ آخرت کی زندگی اس سے بہت بلند اور بہت طویل عرصے تک قائم ودائم رہنے والی ہے۔ بے شک یہ حقیقت اس سے ما قبل کے صحیفوں میں بھی آشکار کر دی گئی ہے، بشمول صحفِ ابراھیم اور موسیٰ میں۔"

<u>سورۃ الغاشیۃ [88]</u>

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقَىٰ
مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ۝ لَّيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ ۝ لَّا
يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ
فِيهَا لَاغِيَةً ۝ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيهَا سُرُرٌ
مَّرْفُوعَةٌ ۝ وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝ وَنَمَارِقُ
مَصْفُوفَةٌ ۝ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ
كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ
كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ
إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ۝ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ
وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝ إِنَّ إِلَيْنَا
إِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ۝

<u>اہم الفاظ کے مستند معانی:</u>

<u>Gh-Shiin-Ya : غ ش ی</u> = cover, conceal, covering event, overwhelm, cover or occupy oneself; whiteness of the head or face, a horse whose whole head is white distinct from its body; the resurrection; calamity, misfortune; a certain disease that attacks the belly or chest; petitioners, visitors, seekers of favors; swoon, senseless

<u>Nun-Saad-Ba</u> : ن ص ب = to fix, raise/setup/establish, act with hostility/emnity, he put down a thing, fatigued/tired, suffer difficulty/distress/affliction, nasiba - to use diligence, toil/labour, be instant.

ض ر ع = **<u>Dad-Ra-Ayn</u>** = to humiliate, abase,

<u>ترجمہ سورۃ الغاشیہ [88]</u>

"یقینا اُس آنے والے بڑے وقوعے کی خبر تم تک پہنچ چکی ہے جو ایک دن محیط ہو کر ہر طرف چھا جائے گا [الغاشیۃ]۔ جب وہ مرحلہ آ پہنچے گا [یومئذ] تو کچھ چہروں/نفوس پر خوف طاری ہوگا؛ تکالیف و مصائب میں گرفتار ہوں گے؛ جو پچھتاووں کی بھڑکتی آگ میں ڈال دیے جائیں گے؛ وہاں ان کی پیاس بجھانے کے لیے ایسے چشمے ہوں گے [عین] جن کا پانی روک دیا گیا ہوگا [آنیۃ]؛ انہیں سوائے پستیوں اور ذلتوں کی تلخیوں [ضریع] کے کچھ حاصل وصول نہ ہوگا [لیس لہم طعام] اور ان کے لیے نہ نشوونما ہوگی [لا یسمن] اور نہ کسی خواہش و طلب کی تکمیل [لا یغنی]۔ کچھ دوسرے چہرے/نفوس اُس مرحلے میں ایسے ہوں گے جن سے آسائش و خوشحالی ٹپکتی ہوگی [ناعمۃ]، گویا اپنی زندگی بھر کی کاوشوں سے خوش اور مطمئن ہیں [لسعیھا راضیۃ]؛ باغوں کی مانند شان و شوکت میں رہتے ہوئے [جنۃ لاغیۃ] وہ کوئی لغو و بے کار [لاغیۃ] بات نہیں سنیں گے؛ وہاں ان کے لیے نئے انکشافات کے ایسے بہتے ہوئے چشمے ہوں گے[عین جاریۃ] جن کے ذریعے اُن پر بلند ترین اسرار کھول دیے جائیں گے [سُررمرفوعۃ] ؛ جہاں وہ سابقہ مرحلہِ زندگی کے گذر جانے پر اطمینان کی سانسیں بھریں گے [اکواب موضوعۃ]؛ اور جہاں تحصیلِ علوم کے ذریعے مرحلہ در مرحلہ شعوری ارتقاء پائیں گے [نمارق مصفوفۃ]، اور علوم کے ان گنت ایوان جستجو کرنے اور دریافت کرے کے لیے کھلے پڑے ہوں گے [زرابیئ مبثوثۃ]۔ یہ سب کچھ ذہن میں رکھتے ہوئے انہیں چاہیئے کہ وہ بارش بھرے بادلوں پر[إِلَى الْإِبِلِ]نگاہِ بصیرت سے غور کریں [ینظرون]کہ ان کی تشکیل کس حکمت سے کی گئی ہے، اور اس کائنات کی طرف نظر ڈالیں [الی

object, humble, lower one's self, humility/submissiveness. Dry, bitter, thorny herbage.

Ibl, ibil, ابل ; roving camels; ibl awabil: numerous camels; a large fructifying cloud.

Siin-Ra-Ra : ر ر س = glad/delight/happiness/joy/rejoice. sarra - to speak secretly, divulge a secret, manifest a secret. secret, heart, conscience, marriage, origin, choice part, **mystery**, in private, to conceal/reveal/manifest. sarir - couch/throne.

= **Ra-Fa-Ayn**: **ع ف ر: مرفوعة** = to raise/uplift/elevate, to take up, to lift/hoist, extol, opposite of Kha-Fa-Daad [56:3], uprear it, rear it, make it high/lofty, take it and carry it, **raise into view**, to exalt, to advance, bring a thing near presenting or offering, **to bring forward**, to take away, disappear, trace back, honour, show regard to, to introduce, refine, **to make known**, go upwards, high rank/condition/state.
Anything raised: mountain, throne etc.

Kaf-Waw-Ba (Kaf-Alif-Ba): كوب: اكواب = To drink out of a goblet. A mug or drinking cup without a handle, slenderness of neck with bigness of head, **a sighing or grief or regret for something that has past or escaped one**. A small drum slender in the middle or small stone such as fills the hand.

Waw-Dad-Ayn: و ض ع : موضوعة = he put it or laid it in/on a place, put it or threw it down from his hand, opposite of Ra-Fa-Ayn, put down a thing, **brought forth**, to appoint, **to impose/remit, give over, relinquish**, lowered his grade/rank/condition, suffer loss, did not gain in it, lowered/humbled, depository, the proper place of a thing.

NMRQ-Namaraq: نمرق: نمارق: a cloud broken at places; absorption of knowledge and evolution by acquisition and achievements stored in one's bossom. Cushion, pad, pillow,

السماء] کہ اسے کیسے قائم کیا گیا ہے ، اور پہاڑوں کی طرف دیکھیں کہ انہیں کیسے نصب کیا گیا ہے [نُصبت]، اور زمین کی طرف بھی دیکھیں کہ اسے کیسے مسطح کیا گیا ہے۔ پس تم لوگوں کی ان حقائق کی یاد دہانی کراتے رہو کیونکہ تمہارا فریضہ ہی نصیحت و یاددہانی ہے، تم اُن پر حاکم نہیں ہو۔ پس وہ جو اپنی پیٹھ موڑ لیتے ہیں اور حق کا انکار کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر ایک سخت عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ بے شک انہیں ہماری جانب ہی لُوٹنا ہے اور اس کے بعد ہم پر ہی ان کا احتساب کرنا بھی فرض ہے۔"

panel, saddle.

(**Zay-Ra-Ba: زر ب: زرابیُ**= small pillows, carpets, anything that is spread on which one can lean or recline. A place of entgrance; The lurking place of a hunter, or sportsman or of an archer or a shooter.

سورة الفجر {89}

وَالْفَجْرِ (١) وَلَيَالٍ عَشْرٍ (٢) وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (٣) وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ (٤) هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ (٥) أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ (٦) إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ (٧) الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ (٨) وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (٩) وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ (١٠) الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ (١١) فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ(١٢) فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ (١٣) إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ (١٤) فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ (١٥) وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ (١٦) كَلَّا ۖ بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ (١٧) وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ (١٨) وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا(١٩) وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا (٢٠) كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا (٢١) وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا (٢٢) وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ (٢٣)يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي (٢٤) فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ(٢٥) وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ (٢٦) يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ(٢٧) ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً (٢٨) فَادْخُلِي فِي عِبَادِي(٢٩) وَادْخُلِي جَنَّتِي (٣٠)

مشکل الفاظ کے مستند معانی:

ترجمہ سورۃ الفجر [89]

" غور کرو سچائی سے مجرمانہ انحراف پر [و الفجر: فاجر، فجور]، اور تاریکی کے ان ادوار پر جہاں قریبی معاشرتی میل جول کا فقدان تھا [لیالِ عشر]، اور صلح صفائی اور شفاعت کی کوششوں پر [و الشفع] ، اور نفرت اور خوف و ہراس کی صورتِ حال پر[و الوتر] - اور جب یہ تاریکی پھیل کر سب پر محیط ہو جائے تو پھر ایسی صورتِ حال کے بارے مِیں اربابِ عقل و دانش کے لیے [لِذی حجر] اپنی رائے یا فیصلوں میں تقسیم ہو جانے [قَسَمٌ] کا کوئی جواز ہے؟ کیا آپ نے غور نہیں کیا کہ ایسی ہی صورتِ حال میں آپ کے پروردگار نے قومِ عاد کے ساتھ کیسا معاملہ کیا تھا، وہ جو اہلِ ارم کہلاتے تھے اور بلند و بالا عمارتیں بناتے تھے جس کی مثال دیگر شہروں میں موجود نہیں تھی۔ اور اہلِ ثمود کو یاد کرو جو وادی میں بہت اونچی چٹانیں چھیل کر مسکن بنا لیتے تھے؛ اور وہ فرعون جو بڑے لشکروں کا مالک تھا [ذی الاوتاد] جو انسانی بستیوں میں سرکشی اور ظلم کیا کرتے تھے [طَغَوْا فِي الْبِلَادِ] اور وہاں فتنہ و فساد کو بڑھاوا دیتے تھے [فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ]۔ آخر کارتہمارے پروردگار نے ان سب پر عذاب کے کوڑے برسا دیے۔ بے شک، تمہارا پروردگار نگرانی پر مستعد [بِالْمِرْصَادِ] رہتا ہے۔ جہاں تک انسان کا تعلق ہے، جب اس کی آزمائش کے لیے اسے عزت و دولت دے دی

Fa-Jiim-Ra ف ج ر= cut/divide lengthwise, break open, vent, incline/decline/deviate, dawn/sunrise/daybreak, source, abundantly and suddenly, ample bounty/generosity, a place from which water flows. Fujoor: Immorality, iniquity, depravation, debauchery, dissolution.

Ayn-Shiin-Ra ع ش ر= to take away a tenth part, make ten by adding one to nine, be the tenth. ashrun/asharun (f.), asharatun/ashratun (m.): ten, decade, period from three to ten. After twenty there is no difference between feminine and masculine. ashara - to consort, live with, cultivate one's society, become familiar. ashirun - companion, ashiratun - kindred, ma'sharun - company, race, multitude, who live in close communion with (pl. ashair). ‘ashrin: social and familiar intercourse, intimacy, conversing together, become intimate with one another. عشر= **is accusative masculine noun** - Ma'ashra is one of the derivative of it. Companion, intimate, social, surround, community, background, atmosphere, culture

Shiin-Fa-Ayn: ش ف ع = to make even that which was odd, make double, pair, make a thing to be one of the pair, adjoin a thing to its like, provide a thing which was alone with another, protect, mediate, intercede, be an intercessor. shaf'un - pair, double. shafa'at - likeness/similarity, intercede or pray for a person.

Waw-Ta-Ra: و ت ر = to suffer loss, defraud, hate, render odd, harass, do mischief, render any one solitary, be single.

Ya-Siin-Ra: ی س ر = become gentle/tractable/manageable/easy/submissive/liberal, become little in quantity/paltry / no weight or worth, come from left, divide into parts/portions, make easy/smooth, adapt/accommodate, play with gaming arrows (*al maysiri*), a game for stakes/wagers involving risk.

جائے، تو وہ اقرار کرتا ہے کہ اس کے پروردگار نے اس پر عنایات کیں؛ لیکن جب اس کی آزمائش اس کا رزق محدود کر کے کی جائے تو وہ کہنے لگتا ہے کہ اس کے پروردگار نے اسے ذلیل و خوار کر دیا۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ ایسا تو تمہارے ساتھ اس لیے کیا جاتا ہے کہ تم یتامیٰ کے ساتھ فراخدلی کا سلوک نہیں کرتے اور بے کس غرباء کے رزق کا انتظام نہیں کرتے؛ اور تم ماضی کی تمام تر میراث خود ہی کھا جانا چاہتے ہو کیونکہ تم دولت کے لیے ایک لا محدود حرص رکھتے ہو۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے [کلّا]، کیونکہ جب تمام ناہمواریاں دور کر دی جائیں گی اور عوام الناس ایک برابر کے درجے کو پہنچا دیے جائیں گے [اذا دُکت الارضُ دکا دکا] ، اور جب تمہارے پروردگار کی صفات مشہود ہو جائیں گی [جاء] اور اس کی قوتیں اور اختیار [الملکُ] بالترتیب سامنے آ جائیں گے ، اور جس وقت جہنم کی حقیقی صورت سامنے لے آئی جائیگی، تب اُس مرحلے پر انسان کو اپنے تمام سابقہ اعمال یاد آ جائیں گے، اور یہ وہ وقت ہوگا کہ یہ یاد داشت اُس کے کسی کام نہ آ سکے گی۔ وہ صرف پچھتاوے کے ساتھ یہی کہ سکے گا کہ کاش میں نے اپنی اِس زندگی کی زادِ راہ کے لیے [لِحیاتی] بھی کچھ پیش رفت [قدّمتُ] کر لی ہوتی۔ بہر حال، اُس مرحلے پر اِس قماش کے انسانوں پر وارد ہونے والا عذاب کسی دوسرے پر اثر انداز نہیں ہوگا اور نہ ہی ایسوں پر عائد کی گئی گرفت کسی بھی اور کواپنی پکڑ میں لے گی۔ پس تم میں سے وہ انسان جن کا نفس/اندرونی ذات ارتقاء پا کر اطمینان و قناعت حاصل کر چکا ہے [یا ایتہا النفس المطمئنۃ]، تم سب اپنے پروردگار کے قرب میں لوٹ آوگے اس حالت میں کہ تم اس کی رضامندی میں سرشار ہو اور وہ تمہاری رضا میں؛ اور میرے صالح بندوں کی جمعیت میں شامل ہو جاوگے اور اس طرح میری جنت میں داخل ہو جاوگے۔"

] اصولی وضاحت: کیونکہ اصولی طور پر قرآنی ترجمے کے متون میں ایک لفظ کی بھی تبدیلی، توضیح

Qaf-Siin-Miim: ق س م = to divide, dispose, separate, apportion, distribute. qasamun - oath. qismatun - partition, division, dividing, apportionment. maqsumun - divided/distinct. muqassimun (vb. 2) - one who takes oath, who apportions. qasama (vb. 3) - to swear. aqsama (vb. 4) - to swear. taqasama (vb. 6) - to swear one to another. muqtasimun (vb. 8) - who divides. istaqsama (vb. 10) - to draw lots. tastaqsimu - you seek division.

Ha-Jiim-Ra: ح ج ر = To deprive from, harden, hide, resist, forbid, prevent, hinder, prohibit access (to a place). To prevent/hinder/debar/withhold/restrain from a person or thing, prohibit/forbid/inhibit/interdict, to make boundary or enclose a thing, burn a mark around the eye of a camel or beast, to surround, make a thing unlawful or unallowable to a person, to be emboldened or encouraged, to slaughter by cutting the throat. hajar - a rock/stone or mass of rock.

Alif-Ra-Miim: ارم = to bite, eat all (the food), destroy the crops, reduce to misery and wretchedness. iram - stone set up in the desert, name of the city of the tribe or 'Aad, name of the great father of 'Aad from whom the tribe took its name, a mark made of stones.

Ayn-Miim-Dal: ع م د = to intend, support, place columns or pillars, place lofty structure, prop up, resolve, aim, direct, propose, commit (a sin intentionally), lofty structure, tent, pole, base, chief.

Waw-Ta-Dal : و ت د : اوتاد= to drive in a stake, fix a stake into the ground, fix a thing firmly. autaad - stakes, hosts, pegs, chiefs, armies, poles of tents.

یا تشریح، یا اضافے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، اس لیے ترجمے سے قبل ہی دو عدد نکات کے ذریعے متن میں آنے والے دو اہم الفاظ کا پسِ منظر کلیر کر دیا جاتا ہے تاکہ ترجمے کو بآسانی ہضم کر لینے کی راہ ہموار ہو جائے اور ذہن میں سوالات پیدا نہ ہونے دیے جائیں۔

نکتہ نمبر ۱] لفظ "لیل" سے متعلق ہے۔ یہ لفظ قرآن میں بہت سے مقامات پر تاریکی یا تاریک دور کے استعارے کے طور پر استعمال ہوا ہے جو کہ عرب کے قبل از اسلام کے دورکی علامتی تمائندگی کرتا ہے۔

اور --- نمبر ۲] پر لفظ "عشر" ہے جسے نام نہاد "دس" کے عدد کے طور پر لیا گیا ہے حالانکہ نبی پاک کے دور میں اعداد کے لیے متعین الفاظ کا استعمال ابھی داخلِ زبان نہیں ہوا تھا۔ اُس وقت تک اعداد صحرائے عرب میں متعارف نہیں ہوئے تھے۔ ایسا صرف نوویں صدی عیسوی میں ہوا کہ ایک عرب عراقی حساب دان الکندی نے ایرانی حساب دان الخوازمی کے ساتھ مل کر عربی زبان میں اعداد روشناس کروائے۔ پس یہاں "عشر" کو دس کے معنی میں لینا بالکل بھی قابلِ قبول نہیں ہے کیونکہ نبی پاک کے دور میں اعداد کا اظہار عربی حروفِ تہجی کے ذریعے کیا جاتا تھا ، عربی الفاظ سے نہیں۔ تو ابجد کے نظام میں، عربی حروفِ تہجی کا پہلا حرف "الف" ایک کے عدد کی ترجمانی کرتا تھا؛ دوسرا حرف "ب" دو کے عدد کی، وغیرہ۔ انفرادی حروف ہی دس اور سو کی نمائندگی کرتے تھے: " ی" دس [10] کے لیے استعمال ہوتا تھا، "ک" بیس [20] کے لیے، "ق" سو [100] کے لیے، وغیرہ، وغیرہ۔]

سورة البلد [90]

لَا أُقْسِمُ بِهَـٰذَا الْبَلَدِ (١) وَأَنتَ حِلٌّ بِهَـٰذَا
الْبَلَدِ (٢) وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ (٣) لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي
كَبَدٍ (٤) أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ (٥) يَقُولُ
أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا (٦) أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ (٧) أَلَمْ
نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ (٨) وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ (٩) وَهَدَيْنَاهُ
النَّجْدَيْنِ (١٠) فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (١١) وَمَا أَدْرَاكَ مَا
الْعَقَبَةُ (١٢) فَكُّ رَقَبَةٍ (١٣) أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي
مَسْغَبَةٍ (١٤) يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ (١٥) أَوْ مِسْكِينًا ذَا
مَتْرَبَةٍ (١٦) ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ
وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ (١٧) أُولَـٰئِكَ أَصْحَابُ
الْمَيْمَنَةِ (١٨) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ
الْمَشْأَمَةِ (١٩) عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ (٢٠)

مشکل الفاظ کے مستند معانی:

Kabad – کبد؛ ک ب د: In the middle of two options or extremities.

Qaf-Dal-Ra: ق د ر = to measure/decree/determine/stint/straiten, to have power, to be able, a measure, means, ability, a term/decree, doom, destiny, measured, decreed.
qudrun - knowledge, law, value, power, measure, majesty, ability, glory, honour, standard, limit, destiny. taqdir - knowledge, law, measuring decree, judgement, ordering. maqduran - made absolute, executed. miqdar - due measurement, definite quantity. qidr (pl. qudurun) - cooking pot. qaddara - to make possible, prepare, devise, lay plan, facilitate. muqtadir - powerful, able to prevail.

= **Lam-Ba-Dal: لبد** = stuck/clave/adhered (to the ground/thing), remain fixed/steady and looked or considered, remain/continue/dwelt/stay in a place, become intermingled/compacted/coherent, make together, become felted, aquat, swarm, stifling crowd, that which is packed densely, abundant/much.

Qaf-Ha-Miim: aqtahama: ق ح م : اقتحم = to rush, enter, undertake, attempt (the uphill path), make haste, try, plunge, invade, jump, impel, embark boldly.

Mayimanati – میمنۃ: **Ya-Miim-Nun** = right side, right, right hand, oath, bless, lead to the right, be a cause of

ترجمہ سورۃ البلد [90]

"میں اس شہر کی قسم نہیں کھاتا [لا أقسم] اگرچہ کہ تم اسی شہر کے باسی ہو۔ لیکن میں قسم کھاتا ہوں اُس محبت کی جو ایک باپ اور اُس کی اولاد کے درمیان موجود ہوتی ہے کہ ہم نے انسان کو دو متبادل اختیاری راہوں کے درمیان پیدا کیا ہے [فی کبد]۔ کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ کوئی اس کے حقیقی کردار کی تفتیش و تعیین نہیں کر سکتا [یقدر علیہ]؟ وہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ تو اپنے مال میں سے بے تحاشا خرچ کرتا رہا ہے؟ کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اُس کی سچائی پرکھنے کے لیے کوئی اس کی نگرانی نہیں کر رہا؟ کیا ہم نے ہی اسے دو آنکھیں، ایک زبان اور دو ہونٹ مہیا نہیں کیے ہیں؟ اور پھر اس کی راہنمائی اُن دو شاہراہوں کی جانب نہیں کر دی؟ لیکن اس نے ان میں سے مشکل چڑھائی والا راستہ چڑھنے کی کوشش [فَلَا اقْتَحَمَ]ہی نہیں کی۔ اور تمہیں کون یہ شعور دے گا کہ یہ مشکل چڑھائی والا راستہ دراصل کیا ہے [مَا الْعَقَبَةُ]۔ یہ راستہ ہے کسی قیدی کو یا کسی قسم کی پابندی میں جکڑے ہوئے انسان کو آزادی میسر کرنا؛ یا بھوک اور قحط کے دور میں اپنے قریبی یتیم کو یا فلاکت زدہ مسکین کو سامانِ زیست عطا کرنا ۔ اس کے بعد ہی وہ اُن میں شمار کیا جائے گا جنہوں نے امن و ایمان کی دولت حاصل کر لی اور استقامت و رحمت کے راستے کی تلقین کرتے رہے۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو یمن و سعادت والے ہیں [اصحاب المیمنۃ]۔ اس کی بہ نسبت وہ جنہوں نے اللہ کے پیغام کو جھٹلایا ، وہ بدی اور پھٹکار کے حامل ہیں [اصحاب المشامۃ]۔ ان کا انجام ایک ایسی آگ ہے جومستقل بھڑکنے والی [موصدۃ] ہے۔"

blessing, prosperous/fortunate/lucky.

Mush'amati – مشامۃ: **Shiin-Alif-Miim** = to draw ill or misfortune upon oneself, cause dismay or ill luck, to be unlucky, be struck with wretchedness and contempt, regarding as an evil omen, unprosperous, left of something (in space/direction), desiring the left, journey to Syria, occupants of low ignoble place, a mole. shu'mun - wretchedness, contempt, calamity, unrighteousness. ashab al mash'amah - the wretched ones, those who have lost themselves in evil and are prone to unrighteousness. Those who shall have their records given to them in their left hand.

سورة الشمس [91]

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا (١) وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا (٢) وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا (٣) وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا (٤) وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا (٥)وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا (٦) وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا (٧) فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا (٨) قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا (٩) وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا (١٠) كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا (١١) إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا(١٢) فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّـهِ نَاقَةَ اللَّـهِ وَسُقْيَاهَا (١٣) فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا (١٤) وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا (١٥)

مشکل الفاظ کے مستند معانی:

Siin-Waw-Ya : س و ی؛ سوّا؛= to be worth, equivalent to. sawwa - to level, complete, arrange, make uniform, even, congruous, consistent in parts, fashion in a suitable manner, make adapted to the exigencies or requirements, perfect a thing, put a thing into a right or good state. istawa - to establish, become firm or firmly settled, turn to a thing, to direct one's attention to a thing, mount. ala sawain - on terms of equality, i.e. in such a manner that each party should know that it is free of its obligations, at par. sawiyyun -even, right, sound in mind and body. sawiyyan - being in sound health.

ترجمہ سورة الشمس [91]

"سورج اور اس کی روشنی کا مشاہدہ اور اس پر غور کیا کرو، اور چاند پر بھی جب وہ اس کے پیچھے پیچھے آتا ہے؛ اور دن پر غور کرو جب وہ اپنی روشنی پھیلا دیتا ہے، اور اس رات کی آمد پر بھی غور کرو جب وہ اس روشنی کو ڈھانک لیتی ہے؛ نیز اِس پوری کائنات پر غورکیا کرو اور اُس حکمت و مقصد پر جس نے اِسے تخلیق کیا ہے؛ اور غور کرو اِس زمین پر اور اس طبیعی طریقِ کار پر جس نے اسے پھیلایا اور وسیع کیا ہے؛ اور انسانی ذات پر بھی غورکیا کرو اور دیکھو کہ اسے کیسے قابلِ تعریف انداز میں تشکیل دیا گیا ہے، کہ اس میں اس کی شکستگی وبربادی اور اس کی مضبوطی و ارتقاء دونوں صلاحیتیں ودیعت کر دی گئی ہیں۔ پس وہ جنہوں نے اسکی پرورش و افزائش کا سامان کر لیا ، وہ پختگی اور خوشحالی حاصل کر گئے ؛ ور وہ جو اس کے امکانات کو ضائع کر گئے، زوال کا شکار ہو گئے۔ اہلِ ثمود نے بھی اپنی سرکشی کے باعث جھوٹ کی راہ اپنائی تھی۔ جب ان کے بدترین لوگ [اشقاھا] مخالفت میں کھڑے کر دیے گئے [انبعث] تو اللہ کے پیغمبر نے انہیں بتایا کہ اللہ کا عطا کردہ بہترین اور قابلِ تعریف ضابطہ کیا ہے [ناقۃ اللہ] اور وہ کس طرح علم اور فیوض و برکات سے سیراب

sawwa (vb. 2) to proportion, fashion, perfect, level, equal, fill the space. sawa - midst.

Shiin-Qaf-Ya: ش ق ی ؛ اشقیٰ: = to be miserable, be wretched, in distress, be unhappy, unblessed, disappointed. Ashqaa – most wretched.
Ba'atha: بعث؛ انبعث: He was being sent, he became roused to action, he became roused or was awakened from his sleep……

Naaqah: ن و ق؛ ناقۃ: نیقۃ؛ تنوّق؛ تانق: signifying Daintiness, nicety, exquisiteness, refinement, or scrupulous nicety and exactness; choosing of what is excellent, or best, to be done and doing admirably; or the doing firmly, solidly, soundly or thoroughly, and skillfully………firm, solid, sound, or free from defect of imperfection.

'aqaroo-ha – ع ق ر : عقروھا: to block or prevent the activation or effectiveness of something. To hamstring.

Damdam: دمدم: Growl, snarl, rumble: show of anger; a rough and harsh voice.

Ayn-Qaf-Ba : عقباھا : ع ق ب= to succeed, take the place of, come after, strike on the heel, come at the heel, follow anyone closely. Aqqaba – to endeavor repeatedly, return, punish, requitt, retrace one's step. Aqab – to die, leave offsprings, give in exchange. Aqabatun – place hard to ascent. Uqbun – success. Ta'aqqaba – to take careful information, shout, follow step by step. Aqub – heel, son, grandson, offspring, pivot, axis. Uqba – requital, result, reward, end, success. Iqab (pl. aqubat) – punishment after sin, one who puts off or reverses, who looks at the consequence or result of the affair. Mu'aqqibat – who succeed each other, some thing that comes immediately after another thing or succeeds another thing without interruption. It is a double plural feminine of mu'aqqib. The plural feminine form indicates the frequency of the deeds, since in Arabic the feminine form is sometimes employed to impart emphasis and frequency.

کر دیتا ہے [سقیاھا]۔ انہوں نے اسے جھٹلایا اور اسے پھیلنے سے روکنے کے جتن کیے [عقروھا]۔ ان کے اِس جرم پر اُن کے پروردگار نے اُن پر اپنا غیض و غضب ظاہر کیا [دمدم علیھم] اور بعد ازاں ان پر اپنا ضابطہ مضبوطی سے قائم کر دیا [سوّاھا]۔ اپنے ضابطہ کے قیام کے لیے تسلسل سے کی جانے والی کوششوں [عقباھا] سے وہ کسی اندیشہ میں مبتلا نہیں ہوا کرتا [لا یخافُ]۔"

ترجمہ سورۃ اللیل [92]

"غور کرو رات کے اندھیرے پر جب وہ چھا جاتا ہے اور تمہارے اعمال کو پوشیدہ کر لیتا ہے [یغشیٰ]؛ اور دن پر غور کرو جب وہ تمام پردے اُٹھا دیتا ہے ؛ اور اُس حکمت پرغور کرو جس کے ساتھ نر اور مادہ کی اکائیوں میں تمہاری تقسیم کی گئی ہے۔ بے شک تمہاری اس زندگی میں تمہاری کاوشیں [سعیُکم] مختلف النوع [لشتّیٰ] ہوا کرتی ہیں۔ لہٰذا تم میں سے وہ جنہوں نے سخاوت اور پرہیزگاری سے کام لیا اور معاشرے کے حسن و توازن کے لیے عملی کام کیا [صدق بالحسنیٰ]، ہم ان کے لیے فراوانی اور بُہتات [للیسریٰ] کے راستے آسان کر دیں گے [سینسرُہ]۔ اور ان کے لیے جنہوں نے بخل اور خود غرضی سے کام لیا، اور معاشرے کے حسن و توازن کے خلاف چلتے رہے [کذّب بالحسنیٰ]، ہم ان کے لیے مشکلات اور تنگی کے راستے کھول دیں گے۔ پس ان کی تمام دولت جب ختم ہو جائیگی [اذا تردّیٰ] تو ان کے کسی کام نہ آ سکے گی [ما یغنی]۔ درحقیقت، صحیح راہنمائی دینا ہمارا ہی فرض ہے۔ اور یہ بھی ہمارا ہی حق ہے کہ آخرت اور اِس زندگی میں تمہارا فیصلہ کریں۔ فلہٰذا، ہم نے تمہیں بھڑکتی آگ والے انجام سے آگاہ کر دیا ہے۔ اُس کا شکار صرف وہی ہوں گے[یصلاھا] جو نہایت بدبخت ہوں گے، جنہوں نے جھوٹ پر انحصار کیا ہوگا اور سچ سے منہ موڑا ہوگا۔ آور پرہیز گاروں کو اُس سے بچا لیا جائے گا [سیجنبھا]؛ یہ وہ ہوں گے جنہوں نے اپنی دولت میں سے خرچ کیا ہوگا اور اپنی ذات کا ارتقاء حاصل کر لیا ہوگا۔ ان میں سے کوئی ایک بھی کسی معاوضے کی توقع نہ رکھتا ہوگا، سوائے اللہ کی توجہ اورخوشنودی کی خواہش کے۔ ایسے لوگ یقینا ایک پر لطف اور مطمئن زندگی گذاریں گے۔"

سورۃ اللیل [92]

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ (١) وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ (٢) وَمَا خَلَقَ
الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ (٣) إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ (٤) فَأَمَّا مَنْ
أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ(٥) وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ (٦) فَسَنُيَسِّرُهُ
لِلْيُسْرَىٰ (٧) وَأَمَّا مَن بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ (٨) وَكَذَّبَ
بِالْحُسْنَىٰ (٩) فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ(١٠) وَمَا يُغْنِي عَنْهُ
مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ (١١) إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ(١٢) وَإِنَّ لَنَا
لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ (١٣) فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ(١٤)لَا
يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى (١٥) الَّذِي كَذَّبَ
وَتَوَلَّىٰ (١٦) وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى (١٧) الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ
يَتَزَكَّىٰ (١٨) وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ (١٩) إِلَّا
ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ (٢٠) وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ (٢١)

سورة الضحٰی [93]

وَالضُّحَىٰ (١) وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ (٢) مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا
قَلَىٰ(٣) وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ (٤) وَلَسَوْفَ
يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ (٥) أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا
فَآوَىٰ (٦) وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ(٧) وَوَجَدَكَ عَائِلًا
فَأَغْنَىٰ (٨) فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ (٩) وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا
تَنْهَرْ (١٠) وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (١١)

مشکل الفاظ کے مستند معانی

Dad-Ha-Ya : ض ح ی= to be smitten by sunbeams, suffer from the heat of the sun, become uncovered, be revealed, appear conspicuously.
Can also means those hours of the morning which follow shortly after sunrise, full brightness of the sun, sunshine, part of the forenoon when the sun is already high, bright part pf the day when the sun shines fully, early afternoon, high noon, daytime/daylight.

Siin-Jiim-Ya : س ج ی= to be calm/quiet/still, be covered or spread out with darkness.

Waw-Dal-Ayn : و د ع= to leave/depart/forsake/overlook/disregard, place/deposit.

Qaf-Lam-Ya : ق ل ع=to hate, detest, abhor, dislike, forsake.

ترجمہ سورة الضحٰی [93]

"وحیِ الٰہی کی روشنی [و الضحیٰ] اور وہ تاریکیاں [واللیل] جب انہوں اس روشنی کو ڈھانک دیا تھا، اس حقیقت پر شاہد ہیں کہ آپ کے پروردگار نے نہ ہی آپ کو تنہا چھوڑا ہے [ما ودّعک] اور نہ ہی فراموش کر دیا ہے۔ اور یقینا آپ کی زندگی کا اگلا دور[للآخرۃ] اس پہلے دور سے بدرجہا بہتر ہوگا، کیونکہ آپ کا پروردگار آپ کو وہ کچھ عطا کردے گا کہ آپ خوشیوں اور سکون و اطمینان سے بہرہ ور ہوجائیں گے۔ یاد کریں کہ اُس نے آپ کو ایک یتیم کی حیثیت میں دیکھا توکیا اپنی سرپرستی سے سرفراز نہ فرمایا؟ پھر آپ کو گم گشتہِ راہ پایا تو کیا راہنمائی عطا نہ کی؟ پھر آپ کو احتیاج میں دیکھا تو کیا آپ کو صاحبِ حیثیت اور خود کفیل نہ کر دیا؟ فلہٰذا، کسی یتیم کے ساتھ کبھی درشتی سے پیش نہ آنا؛ اور جب کسی سوالی کو دیکھو تو کبھی دھتکار نہ دینا؛ اورتم پر تمہارے پروردگار نے جو نعمتیں نازل کی ہیں ان کا اپنی گفتگو میں ہمیشہ ذکر کرتے رہنا۔ "

سورة الشرح [94]

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (١) وَوَضَعْنَا عَنكَ
وِزْرَكَ (٢) الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ (٣) وَرَفَعْنَا لَكَ
ذِكْرَكَ (٤) فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا(٥) إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

ترجمہ سورة الشرح [94]

"کیا یہ حقیقت نہیں کہ ہم نے تمہاری جدوجہد میں مدد کے لیے [لک] تمہاری ذہنی صلاحیتوں

[صدرک] کو وسیع کر دیا [شرح]؛ اور اس طرح تمہیں ذمہ داریوں کے اُس بوجھ [وزرک] سے آزاد کر دیا [وضعنا] جس نے تمہاری پیٹھ کو جھُکا رکھا تھا؟ اور پھر ہم نے تمہیں عزت و ناموری [ذکرک] میں بلند کر دیا [رفعنا]۔ پس یہ سمجھ لو کہ مصائب کے ساتھ ساتھ ہی آسانی اور افراط [یسر] بھی آتی ہیں۔ بیشک ہمیشہ مشکلات کے ساتھ ساتھ آسانی اور افراط بھی آتی ہیں۔ تو اب جب بھی تم دیگر ذمہ داریوں سے آزاد ہو جاو[اذا فرغت] تو اپنا نظم نافذ اور قائم کرنے کے لیے ڈٹ جاو[فانصب]؛ اور اپنے پروردگار کے مقاصد کی تکمیل کی جانب [الیٰ ربّک] توجہ سے راغب ہوجاو۔"	يُسْرًا (٦) فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ (٧) وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب (٨) **مشکل الفاظ کے مستند معانی** **Shiin-Ra-Ha**: ش ر ح= **to open/enlarge/expand/spread, uncover/disclose/explain.** **Sad-Dal-Ra** : ص د ر= **To return from, come back, proceed, issue or emanate from, go forward, advance or promote, come to pass, happen, emanate from, strike on the chest/breast, commence. Anything that fronts, or faces one; hence breast, chest or bosom [often meaning his mind]. The fore part of anything. Going, or turning back and away.** **sadr - heart/breast/chest, mind, prominent place.**

سورۃ التین:[95]

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ (١) وَطُورِ سِينِينَ (٢) وَهَـٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ (٣) لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ (٤) ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ (٥) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (٦) فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ (٧) أَلَيْسَ اللَّـهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ (٨)

مشکل الفاظ کا مستند ترجمہ:

[وَطُورِ سِينِينَ]: طور : گرد گھومنا، قریب جانا، وقت یا ایک خاص وقت؛ متعدد مرتبہ؛ تعداد/پیمانہ/حد/پہلو/شکل و صورت/حلیہ/طور طریقہ/ تہذیب و آداب/قسم/طبقہ/مرحلہ/درجہ؛ سینا پہاڑ، زیتون کا پہاڑ؛ بہت سے دوسرے پہاڑ، وہ پہاڑ جہاں درخت پیدا ہوتے ہوں؛ خود کو انسانوں سے علیحدہ کر لینا، اجنبی، آخری حد، دو

ترجمہ سورۃ التین [95]

"قسم ہے انجیر اور زیتون جیسی خاص نعمتوں کی، اور شان و شوکت ، نام و نمود والے اس مرحلے کی [وَطُورِ سِينِينَ] جہاں تم پہنچ چکے ہو، اور قسم ہےاس مامون و محفوظ کیے گئے خطہءِ زمین کی [الْبَلَدِ الْأَمِينِ]جو اب تمہیں حاصل ہو چکا ہے، کہ ہم نے توانسان کی تخلیق بہترین ترتیب و توازن کے ساتھ انجام دی تھی ۔ لیکن تمہیں اس مرحلے تک پہنچنے کے لیے جن مصائب و مشکلات کا سامنا کرنا پڑا وہ صرف اس سبب سے تھاکہ ہمارے قوانین کی خلاف ورزی نے انہیں پست ترین درجے [أَسْفَلَ سَافِلِينَ] میں پہنچا دیا تھا [رَدَدْنَاهُ]۔ سوائے تمہاری اس جماعت کے جس نے یقین و ایمان کی دولت پا لی اور معاشرے کی اصلاح کے لیے صلاحیت افروز اور تعمیری کام کیے ۔ پس

ان سب کے لیے ایسا انعام مقرر کیا گیا ہے جو انہیں بغیر احسان مند ہوئے خود کار انداز میں مل جائے گا [غَيْرُ مَمْنُونٍ]۔ اب اس کامیابی کے مرحلے کے حصول کے بعد ہمارے تجویز کردہ نظامِ زندگی [الدِّينِ] کے بارے میں تمہیں کیسے جھٹلایا جا سکے گا ؟ تو کیا اب یہ ثابت نہیں ہوگیا کہ اللہ ہی تمام حاکموں سے بڑا حاکم ہے ؟ "

انتہاوں کا سامنا۔

سینین: س ن و: سنا : شان و شوکت، رحمتیں اور انعامات، ناموری ۔ بعض اسے سیناء سے ملاتے ہیں جو صحرائے سینائی میں ایک پہاڑ ہے ۔ مگر جس کی کوئی ٹھوس لسانی بنیاد نہیں ہے ۔

[الْبَلَدِ الْأَمِينِ] : البلد : زمین کا ایک خطہ، حدود مقرر کردہ قطعِ اراضی، آبادی کا علاقہ۔ البلد الامین = وہ خطہِ زمین جسے مامون و محفوظ کر لیا گیا ہو۔

سورة العلق [96]

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (١) خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ
عَلَقٍ (٢)اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ (٣) الَّذِي عَلَّمَ
بِالْقَلَمِ (٤) عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (٥) كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ
لَيَطْغَىٰ (٦) أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ (٧)إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ
الرُّجْعَىٰ (٨) أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ (٩) عَبْدًا إِذَا
صَلَّىٰ(١٠) أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ (١١) أَوْ أَمَرَ
بِالتَّقْوَىٰ (١٢)أَرَأَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ (١٣) أَلَمْ يَعْلَم
بِأَنَّ اللَّـهَ يَرَىٰ (١٤) كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا
بِالنَّاصِيَةِ (١٥) نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ (١٦)فَلْيَدْعُ
نَادِيَهُ (١٧) سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ (١٨) كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ
وَاقْتَرِب ۩ (١٩)

ترجمہ سورۃ العلق [96]

"مطالعہ کرو اور آگہی حاصل کرو [اقراء] اپنے رب کی امتیازی صفت کی [باسم ربک] کہ جس نے تخلیق کا عظیم کارنمایاں سر انجام دیا؛ جس نے انسان کو محبت اور وابستگی کے [من علق] ساتھ تخلیق کیا۔ مطالعہ کرو اور آگاہی حاصل کرو اس حقیقت کی کہ تمہارا رب کس قدر زیادہ عنایات کرنے والا اور عظیم ہے، کیونکہ وہی ہے جس نے علم و آگاہی تحریر کے ذریعے عطا کی، اور اس طرح انسان کو وہ کچھ سیکھنے کے قابل بنایا جووہ بصورتِ دیگر نہیں جان سکتا تھا۔ ایسا ہرگز نہیں ہے [کلّا] کہ انسان لازمی طور پر سرکشی پر اُتر آئے [لیطغیٰ] جب وہ یہ دیکھے کہ وہ تو خود کفیل و خود مختار ہے [أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ]۔ وہ یہ حقیقت خوب جانتا ہے کہ سب کو بالآخر تمہارے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ لیکن کیا تم نے ایسے انسان نہیں دیکھے جو اُن لوگوں کا راستہ روکتے ہیں جو ضابطہِ الٰہی کی پیروی کر رہے ہوں [عبدا اذا صلّیٰ] ؟ ایسے لوگوں سے پوچھوکہ کیا تم نے تصدیق کر لی ہے [ارایت] کہ آیا وہ حق پر تھے

مشکل الفاظ کے مستند معانی:

Q R A: Iqra' – اقراء: ق ر ا = Qaf-Ra-Alif = to recite/read, compilation, collection, reading, recitation, explanation, study, investigation.

Ayn-Lam-Qaf : علق= to adhere to, hang, love, leech, have an attachment, cling, hold fast, pertain, catch, concern, become attached by love, suspend, fasten a thing, cleave, clot of

blood, germ-cell, fertilised female ovum. alqun/ilqun - precious thing. alaqatun - true love, attachment. ilaqatun - love, affection. mu'allaqatun - a wife whose husband has been lost to her or been left in suspense; neither husbandless nor having a husband; husband does not act equitably with her or release her; left in suspense.

Siin-Fa-Ayn: س ف ع: لنسفعا = to smote/burn/blacken/tinge, to drag, slap/struck/beat, strike with the wings (when fighting), charge upon, assault/attack.

Nun-Saad-Ya/Waw: ناصية = forelock, get the mastery over, get hold of.

Nun-Dal-Waw/Ya : ن د و، ن د ی: نادیہ = proclaim, call, summon, invite, call anyone to convey something, hail, call out, raising the voice, assembly.

Zay-Ba-Nun: ز ب ن: الزبانیہ = pushed/thrust it (a thing) away, remove/withdraw/retire to a distance, simpleton/fool/unintelligent, a tent/house standing apart from others, a side/lateral/adjacent part or tract or quarter, one who pushes/thrusts away, difficult/stubborn war/battle, certain angels (the tormenters of the damned in Hell).

اور تقویٰ کے راستے کی تلقین کرتے تھے، اور کیا انہوں نے یہ بھی چیک کر لیا تھا کہ آیا وہ جھوٹ کا پرچار کر تے تھے اور سچائی سے رُخ موڑ لیتے تھے؟ کیا انہیں احساس ہے کہ اللہ تعالیٰ توخود سب کچھ دیکھ رہا ہے؟ اس قسم کی روش کی اجازت نہیں دی جاسکتی [کلّا]۔ اس لیے اگر وہ باز نہ آئے تو ہم خود ان کی بالادستی کے خلاف پیش قدمی کریں گے [لنسفعا]، اُس بالا دستی/حاکمیت [ناصیۃ] کے خلاف جو جھوٹ اور خطا کاری پر مبنی ہے [کاذبۃ خاطئۃ]۔ پھر وہ بُلا لیں اپنی جمعیت کو بھی [نادیہ]؛ ہم بھی خاص قسم کے جلادوں [الزبانیۃ] کو بلا لیں گے ۔ ایسی حرکات کی ہرگزاجازت نہیں دی جا سکتی [کلّا]۔ تم اس قماش کے لوگوں کی کوئی بات من مانو [لا تطعہ] بلکہ اپنے رب کی مکمل فرمانبرداری اختیار کرتے ہوئے اُس کی قربت کا سامان کرو۔ "

سورة القدر [97]:

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (١) وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ (٢) لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ (٣) تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ (٤) سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ (٥)

ترجمہ سورۃ القدر [97]

"درحقیقت ہم نے اس قرآن کو ایک ایسے تاریک دور(لیلۃ) میں نازل کیا ہے(انزلناہ) جہاں کوئی اخلاقی قدر/قانون/پیمانہ/کسوٹی/معیار (قدر) اپنا وجود ہی نہیں رکھتا تھا ۔لیکن آپ کو

Important words defined from Authentic Lexicons:

Lailun لیل/Lailatunلیلۃ : Both mean night, but according to Marzuqi the word Lailun is used as opposed to Nahar and the word Lailatun (لیلۃ) is used as opposed to Yaum. Lailatun possesses a wider and more extensive meaning than Lailun; just as the word Yaum has a wider sense than Nahar.

Shiin-ha-Ra شہر= Make it notable/known/manifest/public/infamous (in a bad or good sense), hire/contract for a month, stay a month, month old, month, new moon, moon, full moon, any evil thing that exposes its author to disgrace, a vice/fault or the like, big & bulky, reputable/eminent.

Alif-Lam-Faالف : Become a thousand. A certain rounded number that is well known.

Alif-Lam-Fa الف= he kept or clave to it, he frequented it, resorted to it habitually, he became familiar with it or accustomed/habituated, became sociable/companionable/friendly with him, liked/approved/amicable, protect/safeguard, covenant/obligation involving responsibility for safety. to unite or bring together, state of union/alliance/agreement, to cause union or companionship, to collect/connect/join/conjoin. Become a thousand. A certain rounded number that is well known. **iilaaf:** Unity; Compact; Alliance; Covenant for the purpose of trade; Obligation involving responsibility for safety and protection; Attachment.

Miim-Lam-Kaf م ل ک : = to rule/command/reign, be capable, to control, power/authority, king, kingdom. **Lam-Alif-Kaf ل ا ک** : = To send, to send a message, to send anyone towards.
malak n.m (pl. malaikah), see also malak (Miim-Lam-Kaf) : To send a message, send anyone towards. Mal'akatun ملئکۃ: Message

ابھی اس امر کی آگہی نہیں (ما ادراک) کہ اقدار کی تاریکی کا دور کس اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ دراصل، اقدار کی تاریکی کا دور برائیوں کی تمام معلوم و معروف (الفِ) صورتِ حالات (شہر) کے باوجود اس لیے بہتر و برتر (خیر) باور کیا جاتاہے کیونکہ اس کے دوران خاص مقتدر قوتوں (الملائکۃ)اور مضبوط الہامی اقدار کا حامل ایک مخصوص پیغام یا وحیِ الٰہی (الروح) کاپروردگار کی منشاء کے مطابق نزول ہوتا ہے جو تمام امور و معاملات میں امن و تحفظ و سلامتی (سلام) کا نقیب ہوتا ہے۔ اور سلامتی کا یہ عمل (ھی) جاری رہتا ہے تاکہ/یہاں تک کہ (حتٰی) ہدایت کی روشنی پھوٹ کر اس تاریک دور کو روشن کر دے (مطلع الفجر) ۔""

mission. Malakun ملک Angel. According to Raghib and Abu Hassan its root is Mim, Lam, Kaf, Malaka ملک: plu. Mala'ikatun ملائکۃ: To have power or dominion over, be capable of, able to do, rule over, give a support, control. All the six variation of the root indicate the meaning of power and strength, courage, intensity and hardness.

Al-Rooh: الروح: ruuhun (n.) - revelation, spirit, soul, human soul, Gabriel, angel of revelation.

سورة البينة: [98]

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ (١) رَسُولٌ مِّنَ اللَّـهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً (٢)فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ (٣) وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ (٤) وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّـهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ(٥) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَـٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (٦) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَـٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (٧) جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللَّـهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ(٨)

اہم الفاظ کے مستند معانی:

Fa-Kaf-Kaf : ف ک ک= open a thing, create a gap/breach/break, separate, set loose or free, let go, liberate, release, emancipate, to assist, dislocated/disjointed, aged/old/weak man.

ترجمہ سورۃ البینۃ [98]

"اہل کتاب اور مشرکین میں سے ان کے لیے جو حقیقت کو ماننے سے انکار کرتے ہیں [کفروا] یہ جائز نہ ہوتا کہ انہیں ان کے اپنے راستے پر چلنے کے لیے آزاد چھوڑ دیا جاتا [منفکین] بغیر اس کے کہ ان کے پاس واضح سچائی کی شہادت نہ آ جاتی [تاتیہم البینۃ]۔ پس یہ شہادت ان کے پاس ایک الہامی رسول کی شکل میں بھیج دی گئی جو انہیں ایسے صحائف پڑھ کر راہنمائی دیتا ہے [یتلو] جو پاک کلام پر مشتمل ہیں اور جن میں دائمی قائم رہنے والے سچے قوانین اور اقدار دی گئی ہیں [کُتُب قیمۃ] ۔ تاہم اہلِ کتاب نے پھر بھی تفرقے کا راستہ اختیار کر لیا اس کے باوجود کہ واضح شہادت ان کے سامنے آ چکی تھی؛ حالانکہ انہیں زیادہ کچھ کرنے کی ہدایت نہیں دی گئی تھی سوائے اس کے کہ اللہ کی فرمانبرداری کریں [یعبدوا اللہ]، اُس کے دیے ہوئے ضابطے کے ساتھ مخلص رہتے ہوئے [مخلصین لہ الدین] اور راست انداز اختیار کرتے ہوئے [حنفاء] ؛ اور یہ کہ وہ ضابطے کی پیروی کریں [یقیمو الصلوٰۃ] اور اپنے لوگوں کو سامانِ نشو و نما بلا معاوضہ مہیا کریں [وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ]۔ یہی معاشرے کے لیے ایک مضبوطی سے قائم رہنے والی روش یا طریقہِ کار تھا [وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ]۔ اہلِ کتاب اور مشرکین میں

سے جنہوں نے اس ضابطے کی پیروی سے انکار کی روش اختیار کی [کفروا] وہ جہنم کی آگ کے حوالے ہوں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بدترین خلائق ہیں۔ اور جو لوگ ایمان اور امن کی راہ پر چلیں گے اور نیک و اصلاحی پالیسیوں پر عمل کریں گے وہ بہترین خلائق ہوں گے۔ اُن کا اجر ان کے رب کے ہاں ہمیشہ رہنے والے باغات کی شکل میں ہوگا جن کے ساتھ نعمتوں کی فراوانیاں نہروں کی طرح رواں ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ کی زندگیاں گذاریں گے اس کیفیت میں کہ اللہ تعالیٰ اُن کے کردار و عمل سے مطمئن ہوگا اور وہ اُس کی محبت میں سرشار ہوں گے۔ یہ سب ان کا انتظار کر رہا ہے جنہوں نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کا خوف ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہوگا۔ "

سورة الزلزلۃ [99]

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا (١) وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا (٢)وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا (٣) يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا (٤) بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا (٥) يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ (٦)فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ (٧) وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ (٨)

ترجمہ سورۃ الزلزلۃ [99]

"وہ وقت آنے کو ہےجب زمین اپنے ہی مدار میں حرکت کرتی ہوئی [زلزالہا] شدید طور پر لرزا دی جائے گی [زلزلت] ۔ تب زمین اُن تمام گھناونے کرتوتوں کو منکشف کر دے گی [اُخرجت] جن کا بوجھ وہ سنبھالے ہوئے ہے[اثقالہا] ۔ اور انسان استعجاب اور خوف میں پوچھ رہا ہو گا کہ اِس کے ساتھ کیا ہو نے والا ہے۔ اُس روز وہ اپنے اوپر گزرے ہوئے تمام اندرونی حالات و واقعات [اخبارھا] بیان کردے گی [تحدث] کیونکہ تمہارے رب نے اُسے ایسا کرنے کا اشارہ [اُوحیٰ] دیا ہوگا۔ اُس روز لوگ منتشر حالت میں پھرتے [یصدر] ہوں گے تاکہ اُن کے حساب اُن کو دکھا دیے جائیں۔ پھر جو ذرہ برابر وزن رکھنے والے خیر کے کام کررہا ہے وہ اس کا نتیجہ دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابروزن رکھنے والے بُرائی پر مبنی اعمال میں ملوّث ہے وہ بھی ایسے اعمال کے انجام کا سامنا کرے گا۔ "

سورة العاديات [100]

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا (١) فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا (٢) فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا(٣) فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا (٤) فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا (٥) إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ (٦) وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ (٧) وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ(٨) أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ (٩] وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ (١٠) إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ (١١)

مشکل الفاظ کے مستند معانی

عادیات: adi'yaat - companies of warriors, chargers, horses of the warriors, wayfarers who run fast on their journey, swift horses.

ضبحا: ض ب ح: Dad-Ba-Ha = to pant, breathe in running (horses), snore, yelp, snorting, the act of panting and soaring, cried out, raising the voice in reading.

Dabaha noun. verb. accusative - 100:1

موریات: و ر ع: Waw-Ra-Ya = made/produce fire, allude to; equivocally, ambiguously, meant such a thing pretended another, hide/conceal/cover, behind a thing covering/concealing, aider/follower, The Book of The Law (revealed to Moses).

ق د ح: Q D H: Striking.

Gh-Ya-Ra مغیرات = bring, convey, benefit, bestowed upon; alter or change a thing for the worse, corrupted, tainted, infected, render it ill-smelling; adjusting, repairing; difference between two persons; become jealous; procure; other than (exclusively), except, without; lies; [a man’s] dislike of another’s participation in what supposedly his right; care of what is sacred or inviolable to avoid suspicion of disdain;

ترجمہ سورة العاديات [100]

"دیکھو اُن جنگجوسواروں کوجن کے گھوڑے ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں ؛ پھر ان کو جو شعلہ سامانی کے ساتھ حملہ آور ہوتے ہیں۔ اور پھر اُن کو جو صبح سویرے چھاپہ مارتے ہیں اورپھر گرد و غبار کا طوفان اڑاتے ہوئے پوری نفری کے ساتھ کسی آبادی کے وسط میں جا گھستے ہیں۔ درحقیقت انسان اپنے رب کا بڑا نافرمان اور سرکش ہے اور وہ خود اپنے اِس کردارپر گواہ ہے۔ اور حقیقت اس روش کی یہ ہے کہ وہ مال و دولت کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے ۔ تو پھر کیا وہ اُس وقت کا ادراک نہیں رکھتا جب تمام مدفون رازکھود کر باہر نکال لیے جائیں گے؟ اور سینوں میں جو کچھ مخفی ہے اُسے برآمد کر کے اس کی جانچ پڑتال کی جائے گی؟ یقیناً اُن کا رب اُس روز اُن کے اعمال سے خوب باخبر ہوگا۔"

cognizance or badge of a free non-Muslim subjects in a Muslim government; one who puts off the furniture of his camel from off him to relieve and ease him. mughiraat - raiders.

W-S-T : فوسطن بہ جمعا: Then penetrate in the centre thereby collectively.

بعثر: ب ع ث= **Ba-Ayn-Tha-Ra** = scatter abroad, turn upside down, to overthrow

کنود: ک ن د: Kunood: Rebellious and disobedient.

سورۃ القارعۃ [101]

الْقَارِعَةُ ﴿﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿﴾ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ ﴿﴾ فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿﴾ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿﴾ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ﴿﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿﴾

ترجمہ سورۃ القارعۃ [101]

"اُس اچانک وارد ہو جانے والے شدید کٹھن مرحلے کو یاد رکھو ۔ وہ بڑا ہی کٹھن اور اچانک آ جانے والا مرحلہ دراصل کیا ہے؟ لیکن تم کیا جانو کہ اُس پُر صعوبت مرحلےکی نوعیت کیا ہوگی ؟ یہ وہ وعید کردہ دور یا وہ آنے والا وقت ہوگا [یوم] جب عام انسان بکھرے ہوئے پروانوں [کالفراش المبثوث] کی صورت منتشر ہوں گے۔ اور مضبوطی سے قائم طاقتور بالائی طبقات [الجبال] اُڑتی ہوئی خشک اون کی مثل بے وقعت [کالعہن المنفوش] ہو جائینگے۔ اور پھر جو احتساب کے پیمانوں پر بھاری وزن رکھتے ہوں گے [من ثقلت موازینہ]ان کے لیے ایک خوشیوں بھری زندگی ہوگی [عیشۃ الراضیہ]۔ اور جو ان پیمانوں پر اپنا وزن گھٹا چکے ہوں گے [خفّت موازینہ]، ان کا ٹھکانہ ذلّتوں اور گمنامی کی تحت الثریٰ ہوگی [امہ ھاویۃ] ۔ اور تم کیا جانو کہ وہ کیا کیفیت ہوگی؟ وہ محرومیوں، گریہ و زاری اور پچھتاووں کی بھڑکتی آگ ہوگی [نار حامیہ]!"

ترجمہ سورۃ التکاثر [102]

"دولت کے ارتکاز کا مقابلہ [التکاثر] تمہیں درست راہ سے بھٹکا دیتا ہے یہاں تک کہ تم اپنے انجام [المقابر] کو پہنچ جاتے ہو۔ تم یقینا یہ جان لوگے کہ ایسا ہرگز نہیں [کلّا] ہونا چاہیئے۔ اس پر دوبارہ تاکید کی جاتی ہے کہ تم جلد ہی جان لوگے کہ یہ قطعی درست راستہ نہیں ہے۔ ایسا نہیں ہوتا اگر تم نے اللہ پر یقین کا سبق سیکھ لیا ہوتا کیونکہ اس طرح تم نے آنے والی تباہی [الجحیم] کو دیکھ لیا ہوتا۔ کیونکہ اس کے بعد [ثمّ] تم نے اپنی روش کا یقین کی آنکھ سے جائزہ بھی لے لیا ہوتا۔ انجامِ کار اُس خاص وعید کردہ دن یا مرحلے میں [یومئذ] تم سے جمع کی گئی اُن دولتوں پر [النعیم] باز پرس ضرور کی جانی ہے [لتسالُنّ]۔"

سورۃ التکاثر [102]

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ (١) حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ (٢) كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ(٣) ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (٤) كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ(٥) لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ (٦) ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ (٧) ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ (٨)

ترجمہ سورۃ العصر [103]

"سابقہ تاریخی ادوار اس بات کے گواہ ہیں کہ درحقیقت عام انسان عمومی طور پر دھوکے اور مصائب کا شکار بنایا جاتا رہا ہے۔ سوائے اُن معاشروں کے جنہوں نے امن و ایمان کی راہ اختیار کی اور اصلاحی و تعمیری طرزِ عمل پر چل پڑے اور سچائی اور صبر و استقامت کے چلن کی تلقین و تاکید کرتے رہے۔"

سورۃ العصر [103]

وَالْعَصْرِ (١) إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ (٢) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (٣)

ترجمہ سورۃ الھمزہ [104]

"سزا کے حقدار ہیں عام لوگوں کو طعن، تشنیع، تذلیل اور الزام تراشی کا نشانہ بنانے والے وہ تمام سرمایہ دارمغرورطبقات جنہوں نے دولت اکٹھی کر لی اور اسے بڑھانے کی تدبیریں کرتے رہے ۔ ایسے لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کا مال ان کے تکبر کو ہمیشگی عطا کر دے گا۔ ایسا ہرگز نہیں ہوا کرتا۔ وہ تو لازمی طور پر غیض و غضب کو کچل دینے والی آگ [الحطمۃ] میں پھینک دیے جائیں گے ۔ اور تمہیں کیا ادراک ہے کہ غیض و غضب کو توڑ دینے والی وہ آگ کیا ہے؟ یہ وہ آگ ہے جو اللہ کی بھڑکائی ہوئی [الموقدۃ] ہے جو ذہنوں اور شعور[الافئدۃ] تک پہنچ کر[تطلعُ] انہیں بھسم کردیتی ہے ۔ یقینا یہ آگ اس طبقے کے لوگوں پر مستقل قائم رہنے والی [موصدۃ] ہے، ایک ایسی بلند عمارت [یا بند قید خانے] میں [عمد] جسے طویل فاصلوں تک پھیلا دیا گیا ہے [ممددۃ]۔"

سورۃ الھمزہ [104]

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ۝ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ۝ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ۝ كَلَّا لَيُنبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ۝ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ۝ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ۝

ترجمہ سورۃ الفیل [105]

"کیا آپ نے دیکھ نہیں لیا کہ آپ کے نشوونما دینے والے نے ڈینگیں مارنے والے خطا کار کم عقلوں [أَصْحَابِ الْفِيلِ]کے ساتھ کیسا معاملہ کیا۔ کیا تمہارے رب نے ان لوگوں کے تمام حربوں [كَيْدَهُمْ] کو خس و خاشاک میں نہیں ملا دیا ۔ اس طرح کہ ان کے مقابلے میں سیماب صفت ، جھپٹ کر حملے کرنے والوں کی ایسی جماعتیں [طَيْرًا أَبَابِيلَ] بھیج دیں ،
جو انہیں صحیفے [سِجِّيلٍ] میں سے حاصل کردہ عقل و دانش کے دلائل [بِحِجَارَةٍ]کی بوچھاڑ مار تے تھے [تَرْمِيهِم]۔ بالآخر اس انداز میں پیش قدمی کے ذریعے تمہارے رب نے

سورۃ الفیل {105}

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝ تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝

اہم الفاظ کے مستند معانی:

[الْفِيلِ]: فال: غلطی پر ہونا؛ غلط اور کمزور رائے یا فیصلہ

انہیں چبائے ہوئے بھوسے کی مانند کچل کر رکھ دیا۔ "

کرنا؛ غلط کار؛ خود کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا ۔ اسی سے قبل از اسلام زمانے میں "فیل" یعنی ہاتھی بھی مشتق کیا جاتا ہے جو کہ دراصل فارسی یا آرامی زبانوں سے عربی میں لایا گیا تھا ۔ to be weak-minded, to rebuke, lack of wisdom, give bad counsel, to magnify & aggrandize oneself.

[كَيْدَهُمْ] : ان کی تدبیریں؛ چالیں

[طَيْرًا]: پرواز کرنے والے؛ سیماب صفت، جھپٹ کر حملہ کرنے والے، تار تار کر دینے والے،تتر بتر کرنے والے، صفوں کو درہم برہم کرنے والے؛ منتشر کرنے والے، پھیل جانے، چھا جانے والے ، الطائر: دماغ۔

[أَبَابِيلَ]: گروہ، جماعتیں، جھنڈ، غول

[سِجِّيلٍ]: سجل: بڑی بڑی پانی سے بھری بالٹیاں؛ پکی ہوئی مٹی کے بنے پتھر؛ قانونی ریکارڈ؛ فیصلوں کی دستاویز؛ رجسٹر؛ صحیفہ؛ جو کچھ ان کیلیئے لکھ دیا گیا/فیصلہ کر دیا گیا۔ A Scroll of writing/decrees/ to decide judiciously.

[بِحِجَارَةٍ] : حجر: کسی چیز سے روکنا، رکاوٹ ڈالنا، پرہیز و اجتناب، پابند کر دینا، مصروف کر دینا، ممنوع کر دینا، عقل و دانش، فہم و سمجھ، دماغی صلاحیتیں، فہم و ادراک کی قوت؛

پتھروں سے احاطہ کر نے سے لیکر عقلِ انسانی کو بھی "حجر" کہا جاتا ہے کیونکہ وہ بھی انسان کو نفسانی بے اعتدالیوں سے روکتی ہے [مفردات راغب] ۔ "ھل فی ذلک قسم ا لذی حجر": کیا یہ چیزیں عقلمندوں کے لیے قسم کھانے کے لائق ہیں [مفردات راغب]۔

[تَرْمِيهِم]: ترمی؛ رمی؛ پھینک کر مارنا؛ بوچھاڑ کرنا؛ برسانا۔

ترجمہ سورۃ قریش [106]

"تمام اطراف و جوانب سے اکٹھا کیے گئے باہم متحارب لوگوں کی آپس میں انسیت ،تنظیم سازی اور اتحاد کی خاطر، نیز انہیں سرد و گرم موسموں کی آمد و رفت کے دوران ، یعنی وقت کے گذران کے ساتھ ساتھ، محبت، دوستی اور ہم آہنگی کے بندھنوں میں باندھے رکھنے کے لیے ، یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ سب تمہارے قائم کردہ اس نظریاتی ادارے یا مرکز کے مربی و مالک کی اطاعت و فرمانبرداری اختیار کریں۔ ان پر واضح کر دیا جائے کہ یہ وہی ہستی ہے جو

سورۃ قریش [106]

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ﴿﴾ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ﴿﴾ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ﴿﴾ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ﴿﴾

اہم الفاظ کے مستند معانی:

[قُرَيْشٍ] : قرش: ادھر ادُھر سے اکٹھا کر کے ملانا؛ باہم لڑانا؛ کمانا، فوائد حاصل کرنا، اکسانا، مال و دولت والے، چھوٹی اور خوبصورت شارک مچھلی

انہیں بھوک اور احتیاج میں سامانِ پرورش و نشوونما اور حالت خوف و اندیشے میں امن فراہم کرتی رہی ہے۔ "

[لِإِيلَافِ]: ایلاف: الف: واقف، مانوس ہونا، عادی ہونا، تربیت پا لینا، متحد ہونا، شریک ہونا، ملنا، اکٹھے ہونا، ہم آہنگ ہونا، ساتھ اور دوست بننا، محبت کرنا، پسند، منظور کرنا، اثر اندازہونا ، عہد و پیمان، تحفظ، سلامتی

[رِحْلَةَ]: رحل: روانگی، روانہ ہونا، چلے جانا، دور ہٹ جانا، ہجرت کر جانا، منتقل ہوجانا، بھیج دینا، ادھر ادھر پھرتے رہنا، خانہ بدوشی کی زندگی گذارنا، اونٹ کو زین ڈالنا ۔ سفر۔ دورۃ ۔ ٹور۔ ٹرپ : رحلۃ الشتاء = موسمِ سرما کا گذرنا؛ رحلۃ الصیف = موسمِ گرما کا گذرنا؛ یہاں موسموں کے سفر، یعنی موسموں کے آنے جانے کا ذکر ہے۔وقت کے سفر کا ذکر ہے ۔ کسی تجارتی قافلے کے سفر کا نہیں۔

ترجمہ سورۃ الماعون[107]

[نبی کریم سے خطاب ہے کہ] **"کیا تم نے ایسے اشخاص کے بارے میں آگاہی حاصل کر لی ہے جو الہامی ضابطہِ حیات [الدین] کی عملی طور پر تکذیب کررہے ہیں؟ پس سمجھ لو کہ یہی وہ اشخاص ہیں جو معاشرے کے بے سہاروں کو دھتکار رہے ہیں [یدع الیتیم]، اور بے کاروں اور معذوروں [مساکین] کو اسبابِ نشوونما عطا کرنے[طعام] کی کسی پالیسی کے اجراء کی جانب رغبت نہیں رکھتے [لا یحُضّ]۔ سزا دو ذمہ دار اہلکاروں کی اس تمام کیٹیگری کو [مصلین] کیونکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگیوں [صلاتہم] سے مکمل طور پر غافل ہیں، جو صرف اپنے عہدے اور مرتبے کو اپنا دکھاوا کرنے کے لیے استعمال کررہے ہیں، لیکن دراصل عوام کی خیرخواہی، مہربانی اور اعانت پر مبنی تمام کاموں [الماعون] پر روک لگا رہے ہیں۔ "**

سورۃ الماعون [107]

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿﴾ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ﴿﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ﴿﴾ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿﴾ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿﴾ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿﴾

ترجمہ سورة الکوثر [108]	سورة الكوثر [108]
"بے شک ہم نے تمہیں کثرتِ تعداد [الکوثر] عطا کر دی ہے۔ پس اب اپنے پروردگار کے احکامات کا اتباع کرتے ہوئے [فصلّ لربّک] حالات پرمکمل کنٹرول حاصل کرنے کے لیےسینہ تان کر کھڑے ہو جاو[وانحر]۔ یقینا تمہاری موجودہ صورتِ حالات [شانئک] بہتری کی طلبگار ہے۔ "	إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۞ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۞ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۞
ترجمہ سورة الکافرون [109]	سورة الكافرون [109]
"اے نبی کھلا اعلان فرما دیجیئے [قل] کہ: " اے لوگوں جو جانتے بوجھتے ہوئے بھی حقیقت کی پردہ پوشی کرنے [الکافرون] پر تلے ہوئے ہو، میں ہرگز اس شیطانی نظام کو منظور نہیں کر سکتا جس کی تم پیروی کرتے ہو؛ اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم بھی اُس نظام کے آگے نہیں جھکو گے جسے میں نافذ کرنے کا پورا ارادہ رکھتا ہوں۔ میں نے پہلے بھی کبھی یہ ارادہ نہیں کیا کہ اُس نظام کے آگے سرِ تسلیم خم کر دوں جس کی تم ماضی سے اب تک پیروی کرتے رہے ہو۔ اور نہ ہی تم سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ تم اس نظام کے سامنے جھُک جاوگے جس کی میں پیروی کرتا ہوں۔ فلہٰذا ، تمہیں تمہارا طرزِ زندگی مبارک ہو، جب کہ میں اپنے طرزِ زندگی پر مضبوطی سے عمل پیرا ہوں۔"	قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۞ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۞ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۞ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ۞ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۞ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۞

سورۃ النصر [110]

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴿﴾ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ﴿﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿﴾

ترجمہ سورۃ النصر [110]

"جب اللہ کی مدد آ گئی اور بڑی فتح حاصل ہو چکی، اور تم نے یہ بھی دیکھ لیا کہ لوگ کثیر تعداد میں اللہ کے ضابطہِ حیات میں داخل ہو رہے ہیں، تو اب معاشرے میں اپنے پروردگار کی حمد و ستائش عام کرنے کے لیے [بحمدِ] تمام وسائل کے ساتھ جدو جہد میں لگ جاو[سبّح] اور اُسی سے سامانِ حفاظت طلب کرتے رہو[استغفرہ]۔ بیشک وہی تمہاری جانب رحمت کے ساتھ توجہ کرنے والا ہے۔"

سورۃ المسد [111]

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ﴿﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ﴿﴾ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿﴾ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿﴾ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ﴿﴾

ترجمۃ سورۃ المسد [111]

""دشمنی کی آگ کے شعلے پھیلانے والے [ابی لہب] کی تمام طاقت [یدا] سلب ہوئی اور وہ برباد ہو گیا۔ اس کی تمام حاصل کردہ املاک اور مال و دولت اس کے کسی کام نہ آیا۔ وہ ضرور اُس آگ [نار] میں ڈال دیا جائے گا جو ہمیشہ بھڑکنے والی ہے [ذات لہب]۔ اور اس کی وہ ماتحت جماعت / قوم جو اس کی اشتعال انگیزی اور جارحیت [الحطب] کا بھاری بوجھ اُٹھائے تھی [حمالۃ]، اب اُس کی گردن میں اُس پرمشقت سفر [مسد]سے تحفظ کی یقین دھانی [حبل] آویزاں ہے۔""

اہم الفاظ کے مستند معانی:

Kaf-Siin-Ba؛ ' ک س ب ' = To gain, acquire, seek after, gather (riches), do, commit, earn. 'kas-a-b' means a wolf.

= **Haa-Tay-Ba** ؛ ح ط ب= aid/assist, incites/urges/instigates, slander, incline to someone's desires, to be lean or meagre, collect (e.g. firewood), firewood, collector offirewood, feed upon the small and dry parts of

the branches (camels), take upon oneself a burden or responsibility. **Ha-Ba-Lam** ؛ ح ب ل= tie/fasten with rope, rope/cord, covenant, a thing by means of which one snares/catches/snares, obtaining an assurance/promise of safety, snare, to entrap, to captivate, being pregnant/full, bond, cause of union, link of connexion, marriage, carotid artery, jugular vein, calamity/misfortune, a foetus in the womb, grapevine, one who binds, crisped/plaited/rope-like hair (e.g. that of Ethiopians). **Miim-Siin-Dal** ؛ م س د= To twist a rope, twist a thing well, pursue or journey laboriously or with energy, hold on or continue a journey, render (person or animal) lean/lank/light of flesh/slender, render one lank in the belly, also to render it firm, tall and slender, of goodly stature, compact of make (applied to a woman). = **Lam-ha-Ba** ؛ ل ھ ب= To blaze fiercely/intensely, inflame, burn with anger, Ardour of fire, flame, fiery tempered person, abu lahab - father of flame. A gap/space between two mountains, a cleft/fissure in a mountain.	
سورة الاخلاص [112] قُلْ هُوَ اللَّـهُ أَحَدٌ (١) اللَّـهُ الصَّمَدُ (٢) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (٣)وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ (٤)	**ترجمة سورة الاخلاص [112]** " اے نبی کھل کر اعلان فرما دیجیئے کہ اللہ تعالیٰ ایک ایسا وجود ہے جو اپنے آپ میں خود مختار، منفرد اور اپنی ذات میں بالکل یگانہ خصوصیات کا حامل ہے [احد]۔ اللہ تعالیٰ ہمیشگی رکھنے والا اور تمام تخلیق کا واحد اور حتمی ماخذ و منبع و ذریعہ ہے [الصمد]۔ وہ نہ ہی اپنی ذات سے کسی کو جنم دیتا ہے اور نہ ہی اسے کسی ذات نے جنم دیا ہے۔ اور اُس یگانہ وجود کا کسی بھی موجود شے سے موازنہ نہیں

کیا جا سکتا۔"	
## ترجمہ سورۃ الفلق [113] "اے نبی کھل کر اعلان فرما دیجیئے کہ "میں تو اُس ذات کی پناہ مانگتا ہوں جو تمام تخلیق کے لیے سامانِ زیست فراہم کرنے والا ہے [رب الفلق]، اُس شر کے اندیشےسے جو مخلوق میں سے کچھ کی جانب سے پیدا کیا جا رہا ہے، اور اُس وقت سے بھی جب اس شر کے اندھیروں نے پھیل کر اپنا تسلط جما لیا ہو، نیز اُس شر سے بھی جو خفیہ شیطانی گٹھ جوڑ کرنے والوں کی جانب سے پیدا کیا جا رہا ہو، اور اس شر سےبھی جو حاسدوں کے حسد پر اُتر آنے سے پیدا ہو رہا ہو"۔	## سورۃ الفلق [113] **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (١) مِن شَرِّ مَا خَلَقَ (٢) وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (٣) وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (٤) وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (٥)** اہم الفاظ کے مستند معانی : **Ayn-Waw-Thal** ع و ذ **= to seek or take protection, refuge**, be next, the bone (flesh). Ma'aadh - a refuge, Ma'aadh Allaah - I seek refuge with Allaah, God forbid, Allaah be my refuge.'Udhtu (prf. 1st. sing.): I sought refuge/protection. A'uudhu (imp. 1st. sing.): **I seek refuge**. Ya'uudhuuna (imp. 3rd. m. pl.): they seek refuge. U'iidh (imp. 1st. sing. vb. IV): I seek refuge for, do commend (to your) protection. Ista'idh (prt. m. sing. vb. 10): seek refuge! Ma'aadhun (pis. pic.): refuge. Fa-Lam-Qaf **فلق** = it became split/cleft/cloven/cracked, divided it lengthwise, fissure, longitudinal division, daybreak/dawn, uttered/performed what was admirable/wonderful, to strive/exert, become big/bulky/fat/plump, whole creation, all beings/things that are created, a piece/fragment broken off, the cleaver. Shiin-Ra-Ra **ش ر ر** = to do evil, be ill natured, wicked. yashirru/yasharru - to find fault, defame. sharrun (pl. ashrar) - evil, bad, wicked, vicious ones. It is noteable that shurrun is an exceptional form of elative adjective while the measure for elative in Arabic is afa'la. shararun (pl. ashraar) - sparks of fire. Gh-Siin-Qaf **غ س ق** = **darkness**, the night;

become obscure, shed tears, poured water; ice-cold darkness, intense coldness; watery/thick purulent matter that flows or drips, dark/murky/cold fluid.

Waw-Qaf-Ba و ق ب= to set, come upon, overspread, disappear (sun or moon), enter.
Nun-Fa-Tha ن ف ث= to whisper (evil suggestions), below designed, occult endeavours, suggest a thing into the heart, inspire or whisper into the mind, puff/blow without spitting (e.g. blowing on knots), eject from the mouth, enchanting.

Ayn-Qaf-Dal ع ق د = **to tie in a knot, make a knot, strike a bargain, contract, make a compact, enter into an obligation**, bind, judgement, consideration of one's affairs, management, promise of obedience or vow of allegiance.'aqadat (prf. 3rd. f. sing.): she made a covenant, ratified agreements.

سورة الناس [114]

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (١) مَلِكِ النَّاسِ (٢) إِلَـٰهِ النَّاسِ (٣)مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (٤) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ(٥) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (٦)

اہم الفاظ کے مسستند معانی:

Kh-Nun-Siin خ ن س= To retreat/recede/drawback, retire or hold back, lag behind, shrink and hide/withdraw oneself, remain behind a company of people (as opposed to going with them [syn. *takhallafa*]), sneak something away (so as not to be seen), keep one back, place one behind or after, contract/draw together or make to contract/draw together.

Waw-Siin-Waw-Siiin وس وس= to whisper evil, make evil suggestions, prompt false things.

ترجمۃ سورۃ الناس [114]

"اے نبی کھلا اعلان کر دیجیئے کہ "میں پناہ مانگتا ہوں پوری انسانیات کے سامانِ زیست فراہم کرنے والے کی، تمام انسانیت کے آقا و مالک کی، تمام انسانیت کے خود مختار حکمران کی، چھپی ہوئی سازشوں [وسواس الخنّاس] کے اُس شر سے جو انسانوں کے سینوں میں حرص اور وسوسے ڈال دیتا ہے، اور جو چھپے ہوئے طاقتور کرداروں کی جانب [من الجنۃ] سے اور عام انسانوں کے ذریعے سے پھیلایا جاتا ہے۔ "